مہامبرے بولنگ کوچ مقرر

[illegible]

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

نواک جوکووچ ہالی ووڈ میں

[illegible]

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 326 | صفحات : 08 | ۲۶ نومبر ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ۱۵ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ | Thursday 26th November 2026 | جلد نمبر 58

شہری آبادی کے تحفظ کیلئے اب تک 2783 زیر زمین بنکر تعمیر/ چیف سیکریٹری

سرحدی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کا اقدام

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ سرحدی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی حفاظت کے لیے اضافی بنکر تعمیر کرنے کی نئی تجویز مرکزی وزارت داخلہ کو بھیج دی گئی ہے اور اس پر غور و خوض آخری مراحل میں ہے۔ یہ بات جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری ڈاکٹر جین سنگھ یادو نے بدھ کے روز راجوری ضلع کے نوشہرہ بلاک کے سرحدی گاؤں بھوانی میں ایک عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام کے دوران کہی۔ سرحدی علاقوں میں مزید حفاظتی بنکروں کی تعمیر سے متعلق عوامی مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے کہا کہ اس سلسلے میں ایک نئی تجویز مرکزی وزارت داخلہ کو ارسال کی گئی ہے/1

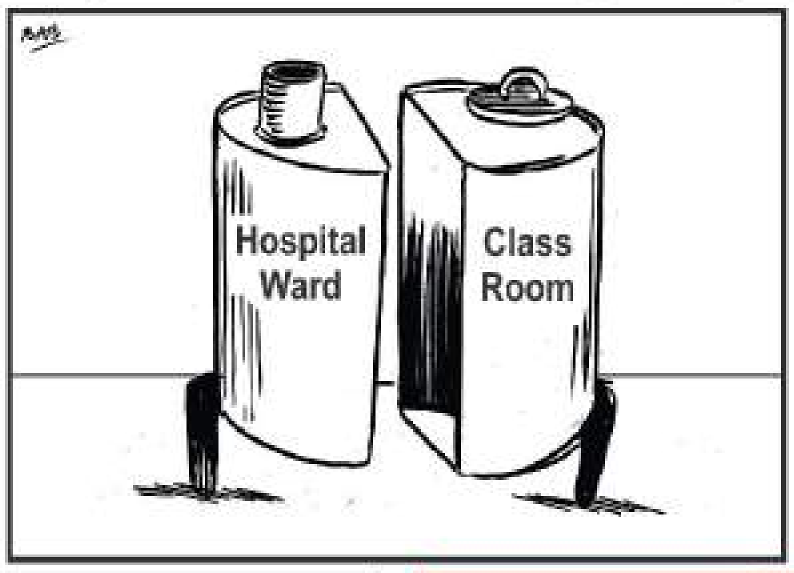

جموں ائرپورٹ انٹرنیشنل پروازوں کیلئے تیاری کی حالت میں

عمارت میں سالانہ تقریباً 25 لاکھ مسافروں کو سنبھالنے کی صلاحیت

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں ایئرپورٹ سے بین الاقوامی پروازوں کی راہ ہموار ہونے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ ایئرپورٹ کی نئی ٹرمینل عمارت مارچ 2027 تک مکمل طور پر فعال ہونے کی توقع ہے، جس کے بعد موجودہ پرانی ٹرمینل عمارت کو بین الاقوامی پروازوں کے لیے استعمال کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر دیویندر یادو نے بتایا کہ نئی ٹرمینل عمارت فعال ہونے کے بعد اسے ملکی پروازوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، جبکہ موجودہ ٹرمینل کو بین الاقوامی پروازوں کے لیے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ اس مقصد کے لیے امیگریشن، کسٹمز اور مسافروں کی آمد و روانگی کے علیحدہ راستوں سمیت ضروری سہولیات فراہم کرنا ہوں گی۔ ان کے مطابق موجودہ ٹرمینل عمارت میں سالانہ تقریباً 25 لاکھ مسافروں کو سنبھالنے کی صلاحیت موجود ہے اور اس حوالے سے متعلقہ فریقوں کے ساتھ کئی دور کی بات چیت بھی ہوچکی ہے، تاہم جموں ایئرپورٹ/2

نوجوان محنت کریں اور بڑے خواب دیکھیں/LG

سینک اسکول نگروٹہ میں نوتعمیر شدہ کثیر المقاصد انڈور اسپورٹس ایرینا کا افتتاح کیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نوجوان کیڈٹس پر زور دیا ہے کہ وہ بڑے خواب دیکھیں، دیانت داری کے ساتھ محنت کریں، ٹیم ورک اور کھیلوں کے جذبے کو اپنائیں، اپنی جسمانی و ذہنی صحت کا خیال رکھیں اور فوجی وردی کو ہمیشہ خدمت اور قربانی کی علامت سمجھیں۔ انہوں نے یہ بات سینک اسکول نگروٹہ میں نوتعمیر شدہ کثیر المقاصد انڈور اسپورٹس ایرینا کا افتتاح کرنے کے بعد کیڈٹس، تدریسی عملے اور دیگر معزز مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دوسروں کی فلاح و بہبود سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں اور دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے بڑھ کر کوئی برائی نہیں۔ ان کے مطابق یہی جذبہ ایک حقیقی سپاہی کی زندگی کا رہنما اصول ہونا چاہیے، کیونکہ فوجی وردی محض اختیار اور عزت کی علامت نہیں بلکہ خدمت، ذمہ داری اور قربانی کی نمائندگی کرتی ہے۔ منوج سنہا نے نوجوان نسل پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کا مستقبل محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم نوجوانوں سے مستقبل کے فوجیوں، سول افسران، سائنس دانوں، کھلاڑیوں، طبی ماہرین اور ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرنے والوں کی حیثیت سے امیدیں وابستہ رکھتی ہے۔ ان کے مطابق کامیابی کا انحصار کسی بھی شعبے میں کردار، نظم و ضبط، محنت اور قومی خدمت کے جذبے پر ہوتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ملک کی وحدت، خودمختاری اور سالمیت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے مسلح افواج کے بہادر اہلکاروں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ نئے اسپورٹس ایرینا کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سہولت نوجوانوں کی صلاحیتوں پر قوم کے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ اس میدان کے قیام سے/3

وزیر اعلیٰ کا شکایات کے ازالے کے میکانزم پر توجہ پر زور

پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کا جائزہ لیا، سروس ڈیلیوری میں مضبوط احتساب پر زور دیا

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ (پی ایس جی اے) 2011 کے نفاذ کو مضبوط بنانے پر زور دیا اور احتساب، بروقت سروس ڈیلیوری اور موثر شکایات کے ازالے کے میکانزم پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے، جس میں ایکٹ کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا، وزیر اعلیٰ نے محکموں کو ہدایت دی کہ مقررہ وقت سے تجاوز کرکے نمٹائی گئی درخواستوں اور تاخیر کے ذمہ دار افسران پر عائد کیے گئے جرمانوں کی تعداد کے درمیان نمایاں فرق کو دور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ایکٹ غیر موجہ تاخیر اور سروس ڈیلیوری میں کمی کیلئے نامزد افسران کے خلاف جرمانے عائد کرتا ہے، تاہم تاخیر والے کیسز اور عائد کیے گئے جرمانے کے درمیان فرق کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے ہدایت دی کہ اس معاملے کے ساتھ ساتھ محکموں کی طرف سے واپس کی گئی درخواستوں کی تعداد کا بھی جائزہ لیا جائے اور اصلاحی اقدامات کئے جائیں۔ اپیل میکانزم کو زیادہ موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے آٹو اپیل سسٹم کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ہدایت دی جبکہ اس بات کو یقینی بنانے کی بات کی کہ اپیلیں فرسٹ اپیلیٹ اتھارٹی کی سطح پر بامعنی طور پر جانچی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی کیسز بغیر مناسب کارروائی کے خود بخود سیکنڈ اپیلیٹ اتھارٹی تک منتقل ہو رہے ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ متعلقہ اپیلیٹ اتھارٹیز زیر التوا اپیلوں سے آگاہ نہیں ہو سکتیں۔ انہوں نے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) کے ساتھ مل کر ایک الرٹ میکانزم قائم کرے تا کہ فرسٹ اپیلیٹ اتھارٹیز کو ان کے سامنے زیر التوا کیسز کے بارے میں فوری/4

1991ء سے 2003ء تک لاپتہ 30 افراد پاکستان منتقل/DGP

سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں انکشاف

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس کے سربراہ نلن پربھات نے دعویٰ کیا ہے کہ ضلع ریاسی سے تعلق رکھنے والے 30 افراد، جو 1991ء سے 2003ء کے درمیان لاپتہ ہوئے تھے، پاکستان منتقل ہو چکے ہیں اور وہاں ایک دہشت گرد تنظیم کے لیے کام کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کو دوبارہ فعال بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ڈی جی پی کے مطابق مہور پولیس اسٹیشن کو قابل اعتماد ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ مہور اور چسانہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے یہ 30 افراد لاپتہ ہونے کے بعد پاکستان چلے گئے تھے، جہاں انہوں نے بھارت کے خلاف سرگرمیوں کے لیے ہتھیاروں کی تربیت حاصل کی۔ نلن پربھات نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یہ افراد اب پاکستان میں حزب المجاہدین/5

ضلع اننت ناگ میں نیم شب کو دس منٹ کا بلیک آؤٹ

فضائی حملے سے متعلق فرضی مشق کے ایک پہلو پر عمل درآمد

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں جمعرات کو شہری دفاع (سول ڈیفنس) کی جانب سے فضائی حملے سے متعلق ایک فرضی مشق (موک ڈرل) منعقد کی جائے گی۔ اس کے بعد شام کے وقت 10 منٹ کے بلیک آؤٹ کی مشق بھی کی جائے گی۔ حکام نے بدھ کے روز یہ اطلاع دی۔ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ عوامی نوٹس کے مطابق، 26 نومبر کو دوپہر 2 بجے فضائی حملے سے متعلق فرضی مشق ہوگی، جبکہ بلیک آؤٹ کی مشق شام 6 بج کر 30 منٹ سے 6 بج کر 40 منٹ تک جاری رہے گی۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اس مشق کا مقصد بلیک آؤٹ یا ہنگامی حالات کے دوران شہریوں کو حفاظتی اقدامات اور ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار سے واقف کرانا اور عوام کے ساتھ انتظامیہ کی تیاریوں کا جائزہ لینا ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ شام 6 بج کر 30 منٹ پر سائرن بجتے ہی وہ اپنے گھروں اور دیگر مقامات کی تمام روشنیاں بند کر دیں۔ اس میں انورٹر اور شمسی توانائی سے چلنے والی لائٹس/6

شیش ناگ میں غیر قانونی سرگرمی یا خلاف ورزی نہیں/ وزیر جنگلات

شیش ناگ اور زیر مرمت ٹریک کے درمیان تقریباً 200 سے 300 فٹ کا فاصلہ ہے

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزیر جنگلات محمد الطاف وانی نے بدھ کے روز شیش ناگ کے معاملے پر وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی یا خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی شیش ناگ کے تقدس کو کسی طرح کا نقصان پہنچایا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پہلگام میں نامہ نگاروں کیساتھ بات کرتے ہوئے وزیر جنگلات و ماحولیات نے کہا کہ اس معاملے کی حقیقت جاننے کے لیے انہوں نے محکمہ جنگلات اور دیگر متعلقہ محکموں کے 12 افسران پر مشتمل ایک ٹیم شیش ناگ روانہ کی تھی، جس نے موقع کا معائنہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شیش ناگ کے قریب کسی قسم کی خلاف ورزی نہیں کی گئی ہے۔ وزیر جنگلات نے زور دے کر کہا کہ شیش ناگ کے ساتھ کسی طرح کی چھیڑ چھاڑ/7

سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے فنانشل ڈسٹرکٹ کی ایک عمارت پر حملہ

واقعہ میں دو ہندوستانیوں کے زخمی ہونے پر حکومت ہند کا شدید ردعمل

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے فنانشل ڈسٹرکٹ کی ایک عمارت پر منگل کو ہونے والے اس حملے کی سخت مذمت کی ہے جس میں دو ہندوستانی شہری زخمی ہوئے ہیں۔ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز جاری ایک بیان میں اس حملے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے اور سعودی عرب میں شہری، اقتصادی اور توانائی کے ڈھانچے کو نشانہ بنا کر کیے جا رہے مسلسل حملوں کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ ریاض میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ زخمیوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہا ہے۔ ہندوستان کا ماننا ہے کہ اس طرح کے حملوں سے عام شہریوں کی جانوں کو شدید خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ یہ حملے سعودی عرب کی خودمختاری کی خلاف ورزی کرنے کے ساتھ ساتھ علاقائی سلامتی اور استحکام کو بھی کمزور کرتے ہیں۔ ہندوستان نے سعودی عرب کے عوام اور/11

جموں و کشمیر میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے

یونین ہوم سیکریٹری اور آئی بی ڈائریکٹر آج جموں کا دورہ کریں گے

جموں/ یونین ہوم سیکریٹری گووند موہن اور انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا جمعرات کو جموں کا دورہ کریں گے۔ وہ یہاں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس میں شرکت کریں گے، جس کا مقصد جموں و کشمیر میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا ہے۔ اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں مختلف مرکزی مسلح پولیس فورسز (CAPFs) کے سربراہان کے ساتھ ساتھ سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ عہدیداروں کی شرکت متوقع ہے۔ اجلاس کے دوران اعلیٰ سیکورٹی حکام جموں و کشمیر میں سیکورٹی کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ اس میں خاص طور پر ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں اور سیکورٹی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے درکار اقدامات پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ مرکزی وزارت داخلہ، انٹیلی جنس بیورو اور مرکزی مسلح پولیس فورسز (CAPFs) کے اعلیٰ عہدیداروں کی شرکت اس بات کی عکاسی ہے کہ مرکزی/9

سکول جہاں طلباء سے "صفائی کرمچاریوں" کا کام کرایا گیا

ایک نالہ کی صفائی کا ویڈیو وائرل، رجواری میں CEO کا نوٹس

سرینگر/ جے کے این ایس/ راجوری کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ڈانگری میں طلباء سے مبینہ طور پر نالہ صاف کروانے کے واقعے نے والدین اور مقامی باشندوں میں شدید ناراضگی پیدا کر دی ہے۔ سوشل میڈیا پر اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) نے معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ویڈیو میں طلباء کو اسکول کے احاطے میں ایک نالہ صاف کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جس سے طلباء کو صفائی ستھرائی سے متعلق کام سونپے جانے کے مبینہ عمل پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ اس واقعے پر والدین اور مقامی لوگوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور سوال اٹھایا کہ طلباء سے وہ کام کیوں کروائے گئے جو دراصل صفائی کرنے والے عملے کی ذمہ داری ہیں۔ مقامی باشندوں نے متعلقہ حکام سے جواب طلبی کی اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے محکمہ تعلیم پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تعلیمی اداروں میں ایسے واقعات دوبارہ پیش نہ آئیں۔

پاکستان میں مقیم پانچ دہشت گرد ہینڈلرز کی

29 کنال اراضی قرق/ پولیس

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے دہشت گردی کے مالیاتی ڈھانچے کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے ضلع ریاسی میں پاکستان میں مقیم پانچ دہشت گرد ہینڈلرز کی غیر منقولہ جائیدادیں قرق کر لی ہیں۔ قرق کی گئی اراضی کا مجموعی رقبہ تقریباً 29 کنال بتایا گیا ہے۔ پولیس ترجمان نے یہاں بتایا کہ یہ کارروائی ضلع ریاسی کے پولیس اسٹیشن مہور میں درج ایک ایف آئی آر کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق، جائیدادوں کو قرق کرنے کی کارروائی سب ڈویژنل پولیس افسر (ایس ڈی پی او) مہور کی قیادت میں پولیس ٹیم نے انجام دی۔ اس ٹیم میں پولیس اسٹیشن مہور کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) اور دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔ کارروائی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ مہور/12

شیش ناگ سڑک پروجیکٹ میں توسیع کا معاملہ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی آمنے سامنے

ایک دوسرے پر الزامات، پی ڈی پی صدر اور این سی ترجمان کے بیانات جاری

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکمراں جماعت نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان اور رکن اسمبلی زڈی بل سری نگر تنویر صادق نے منگل کے روز کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیش ناگ روڈ پروجیکٹ سے متعلق خدشات کا نوٹس لیا ہے۔ انہوں نے متعلقہ وزیر جنگلات کو ہدایت دی ہے کہ وہ پولوشن کنٹرول بورڈ، محکمہ ماحولیات اور محکمہ جنگلی حیات سے تفصیلی رپورٹ طلب کریں تاکہ اس پروجیکٹ کے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لیا جا سکے۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے بتایا کہ یہ ہدایات اس وقت جاری کی گئیں جب مذکورہ علاقے کی کچھ تصاویر اور ویڈیوز سامنے آئیں، جس کے بعد حکومت نے ممکنہ ماحولیاتی خلاف ورزیوں کے حوالے سے حقائق پر مبنی جائزہ لینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمے اس معاملے کی جانچ کرکے اپنی رپورٹس پیش کریں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جائزے کے دوران اگر کوئی انحراف یا خلاف ورزی پائی گئی تو اسے فوری طور پر روک دیا جائے گا۔ تنویر صادق نے کہا کہ ہم اس تجویز کو روک نہیں سکتے کیونکہ اسے پہلے ہی منظوری دی جا چکی ہے، لیکن اگر کسی بھی مقام پر (منصوبے سے) کوئی انحراف ہوتی ہے تو ہم اسے روک دیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ماحولیاتی تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور متعلقہ رپورٹس کے نتائج کی روشنی میں ضروری اصلاحی اقدامات اٹھائے گی۔ نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے اس پروجیکٹ کے آغاز کے وقت محبوبہ مفتی کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا اور نشاندہی کی کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے 2022 میں یہ تجویز پیش کی تھی، 2023 میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے اور 2024 میں اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو کونسل (SAC) نے اسے منظوری دی۔ ادھر پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے پہلگام میں اس پہاڑی جھیل کے قریب بی آر او کو سڑک کی تعمیر کی منظوری دینے پر وزیر اعلیٰ سے وضاحت مانگی ہے۔ انہوں نے سماجی رابطہ گاہ ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا کہ 23 جنوری 2026 کو عمر عبداللہ/10

1.41 کروڑ روپے کے سرمایہ کاری فراڈ میں چارج شیٹ داخل

پرکشش منافع دینے کا وعدہ کرکے 36 لاکھ روپے ہتھیانے کا الزام

جموں/ یو این آئی/ جموں کرائم برانچ کے اکنامک آفینسز ونگ (ای او ڈبلیو) نے سرمایہ کاری کے نام پر دھوکہ دہی کے ایک معاملے میں چار ملزمین کے خلاف جموں کی عدالت مجسٹریٹ ایکسائز سٹی میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ اس معاملے میں متعدد سرمایہ کاروں سے مجموعی طور پر ایک کروڑ 41 لاکھ 71 ہزار 700 روپے کی دھوکہ دہی کا انکشاف ہوا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، اس معاملے کی ابتدا راجوری ضلع کے سہوت کے رہنے والے اور فی الحال جموں کے پٹولی برہمناں میں مقیم دو بھائیوں، سمیت شرما اور ستیہ سودن کی تحریری شکایت سے ہوئی تھی۔ شکایت کنندگان نے الزام لگایا تھا کہ ملزمین نے 'مائیکرو ڈالر ایسوسی ایٹس' نامی مبینہ کرنسی اور آف شور ٹریڈنگ فرم کے ذریعے پرکشش منافع دینے کا وعدہ کرکے ان سے 36 لاکھ روپے ہتھیا لیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انسپکٹر ترنجیت سنگھ کی قیادت میں کی گئی تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ ملزمین نے شکایت کنندگان سمیت متعدد سرمایہ کاروں کو نشانہ بنایا اور مجموعی طور پر ایک کروڑ 41 لاکھ 71 ہزار 700 روپے کی رقم دھوکہ دہی سے حاصل کی۔ تحقیقات کے مطابق، ملزمین نے لوگوں کو سرمایہ کاری پر آمادہ کرنے کے لیے ایچ ڈی ایف سی بینک کی بہو پلازہ شاخ میں کام کرنے والے نیلم بھٹ/8

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے کام کاج کا جائزہ لیا

محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کیلئے ہدایت دِی

جموں/25 نومبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر کو صاف توانائی کی طرف منتقل کرنے، اہم منصوبوں کو مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنانے اور قابل تجدید توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے استعمال کو بہتر بنانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو فوائد پہنچ سکیں۔ وزیر اعلیٰ، جن کے پاس سائنس و ٹیکنالوجی کا قلمدان بھی ہے، نے آج یہاں سول سیکریٹریٹ جموں میں محکمہ کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے بڑے اقدامات، ادارہ جاتی سرگرمیوں اور جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عمل درآمد میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور تحقیق، اختراع اور سائنسی رسائی کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری ڈاکٹر جن سنگھ یادو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس شیلندر کمار، سائنس و ٹیکنالوجی کی انتظامی سیکرٹری حنا رکوال اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں انتظامی سیکرٹری حنا رکوال نے جموں و کشمیر سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی) اور جموں و کشمیر انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی (جے اے کے ای ڈی اے) کے مینڈیٹ، کامیابیوں، جاری منصوبوں اور مستقبل کے روڈ میپ پر تفصیلی۔۔۔/101

ریاسی کے عوامی اور ترقیاتی مسائل کو لے کر

اراکین اسمبلی اور رکن پارلیمان کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

جموں، 25 نومبر: ریاسی ضلع سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندوں نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کرکے علاقے کے اہم عوامی اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس سلسلے میں ریاسی کے رکن اسمبلی کلدیپ راج دوبے نے یوگ گرو دیپ کرشن پراشر کے ہمراہ لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ رکن پارلیمان جوگل کشور شرما اور شری ماتا ویشنو دیوی حلقہ انتخاب کے رکن اسمبلی بلدیو راج شرما نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع ریاسی کے بلاک بھوماگ میں پنگالا سے دیوی پنڈی تک سکھل گلی اور سکھل گھاٹی کے راستے رابطہ سڑک کی تعمیر کا اہم معاملہ زیر بحث آیا۔ اس مجوزہ رابطہ سڑک کو علاقے میں آمد و رفت کی سہولت بہتر بنانے اور مختلف علاقوں کے درمیان رابطے کو مستحکم کرنے کے تناظر میں اہمیت حاصل ہے۔ اس موقع پر عوامی نمائندوں نے علاقے کی ترقی سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا اور متعلقہ مسائل کو لیفٹیننٹ گورنر کی۔۔۔/102

سوپور پولیس کے زیر اہتمام پولیس اسٹیشن ڈنگی واچھ میں تھانہ دیوس کا انعقاد

سوپور، 25 نومبر //// پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور عام لوگوں کی شکایات کے ازالے کے مقصد سے سوپور پولیس نے پولیس اسٹیشن ڈنگی واچھ میں تھانہ دیوس کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر علاقے کے معزز شہریوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور مساجد کے صدور سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے بھرپور حصہ لیتے ہوئے اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل اور عوامی شکایات پیش کیں۔ پولیس حکام نے شرکاء کو یقین دلایا کہ ان کی جائز شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر اور جلد از جلد ازالہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر شرکاء نے علاقے میں امن، ہم آہنگی برقرار رکھنے اور سماجی برائیوں کی روک تھام کے لیے پولیس کو بھرپور تعاون فراہم کرنے کا یقین بھی دلایا۔ پولیس نے عوام کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھتے ہوئے علاقے میں۔۔۔/103

نیشنل کانفرنس پارٹی ہیڈکوارٹر پر خصوصی اجلاس

حقوق کی بحالی سے ہی عوام کا اعتماد بحال کیا جاسکتا ہے/ چودھری محمد رمضان

سرینگر// نیشنل کانفرنس کا ایک اجلاس پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں منعقد ہوا۔ اس دوران لوگوں کو درپیش موجودہ مسائل و مشکلات کے علاوہ پارٹی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں خصوصاً شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے 121 ویں یوم پیدائش کے سلسلے میں 5 دسمبر 2026 کے پروگراموں کو بھی حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس کی صدارت پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری و راجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان نے کی، جس کا اہتمام ضلع صدر سرینگر پیر آفاق احمد نے کیا تھا۔ اس موقع پر صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، وسطی زون کے صدر اور ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار، پارٹی کے سینئر لیڈر و سابق۔۔۔/106

الطاف بخاری کا جموں صوبے میں اپنی پارٹی کی نچلی سطح پر موجودگی مضبوط بنانے پر زور

کہا عوام کو قابلِ اعتماد، ذمہ دار اور نتیجہ خیز سیاست کی ضرورت ہے

جموں// جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے آج جموں کے گاندھی نگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر جموں صوبے کے عہدیداروں کے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سیاسی رسائی کو وسعت دینے اور جموں صوبے کے عوام کی توقعات اور مسائل کے حل کے لیے موثر حکمت عملی وضع کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں پارٹی کے جنرل سیکریٹری وجے بقایا، جموں صوبائی صدر رنجیت سنگھ، صوبائی ٹیم کے ارکان، ضلعی صدور، عہدیداروں اور سرگرم کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الطاف بخاری نے نچلی سطح پر عوامی رابطے کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ محض تنظیمی اجلاسوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ہر ضلع، حلقہ انتخاب۔۔۔۔/105

'سیوا دوت ابھیان' عوام سے رابطے مضبوط بنانے اور فلاحی اسکیموں کو

ہر گھر تک پہنچانے کا ذریعہ ہوگا/ ست شرما

جموں، 25 نومبر //// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی نے آئندہ 25 روزہ "سیوا دوت ابھیان" کے لائحہ عمل، تنظیمی ڈھانچے اور عمل درآمد کی حکمت عملی کو حتمی شکل دینے کے لیے آج پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹہ نگر جموں میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما (سی اے) نے پارٹی نائب صدر راجیو چرک، جنرل سیکریٹریوں سنیتا ڈوگرا (انچارج ابھیان)، بلدیو سنگھ بلوریا اور گوپال مہاجن کے علاوہ سیکرٹری پون شرما کے ہمراہ ورکشاپ سے خطاب کیا۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ "سیوا دوت ابھیان" یکم دسمبر سے 25 دسمبر 2026 تک جموں و کشمیر بھر میں جاری رہے گا، جس کا اختتام یوم گڈ گورننس (سوشاسن دیوس) کے موقع پر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم ضلعی اور منڈل سطح سے لے کر بوتھوں اور شکتی کیندروں تک تنظیم کے ہر درجے پر چلائی جائے گی۔ اس کا مقصد وزیر اعظم نریندر مودی کے بے لوث خدمت، فلاحی طرز حکمرانی اور عوام کو بااختیار بنانے کے وژن کو براہ راست لوگوں تک پہنچانا ہے۔ ست شرما نے بتایا کہ اس مہم کے تحت مخصوص تبلیغی کارکنوں اور سیوا دوتوں کو ان کے آبائی اضلاع سے باہر تعینات کیا جائے گا، جہاں وہ 25 روز۔۔۔/104

جی ایم سی سرینگر کا پروفیسر موہن سنگھ شانت کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار

سرینگر، 25 نومبر ///// گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر نے ملک کے نامور سرجن اور گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے سابق پروفیسر شعب ? جراحی پروفیسر (ڈاکٹر) موہن سنگھ شانت کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وہ آج صبح سویرے انتقال کر گئے۔ پروفیسر شانت ایک ممتاز سرجن، قابلِ تقلید استاد اور ماہر تعلیم تھے۔ مریضوں کی دیکھ بھال، طبی تعلیم اور شعب ? جراحی میں ان کی نمایاں خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اپنے شاندار پیشہ ورانہ کیریئر کے دوران انہوں نے طبی مہارت، پیشے سے غیر متزلزل وابستگی اور مریضوں کے ساتھ ہمدردانہ رویے کی بدولت بے پناہ عزت و احترام حاصل کیا۔ ان کی رہنمائی میں ڈاکٹروں کی کئی نسلوں نے تربیت۔۔۔/107

سری نگر میں منشیات مخالف کارروائیوں کا جائزہ

ڈی سی اور ایس ایس پی کا منشیات نیٹ ورک کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے پر زور

سری نگر، 25 نومبر ///// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے بدھ کے روز ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ضلعی سطح کے نارکو کوآرڈینیشن سینٹر (این سی او آر ڈی) کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران ضلع میں منشیات مخالف حکمت عملی کو مزید موثر بنانے کے لیے سخت قانونی کارروائیوں، منشیات کی سپلائی کے نیٹ ورک پر موثر نگرانی، ضابطہ جاتی اقدامات، احتیاطی تدابیر اور منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی کی سہولیات کو بہتر بنانے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی نے اس خطرے سے نمٹنے کے لیے مشترکہ معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پی) پر عمل درآمد، غیر قانونی طور پر بھنگ کی کاشت کے خلاف۔۔۔/108

چیف سیکرٹری نے 'وائبرنٹ وِلیج' بھوانی میں

عوامی شکایات سننے کیلئے 'بلاک دیوس' میں شرکت کی

راجوری/25 نومبر// چیف سیکرٹری ڈاکٹر جن سنگھ یادو نے منگل کے روز راجوری کے بلاک نوشہرہ میں 'وائبرنٹ ویلیج' بھوانی میں 'بلاک دیوس' اور عوامی شکایات کے ازالے کے لئے منعقدہ کیمپ کی صدارت کی۔ اس منعقدہ کیمپ نے مقامی لوگوں اور عوامی نمائندوں کو روبرو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا تاکہ وہ اپنے مسائل اجاگر کر سکیں اور ترقیاتی و عوامی بہبود سے متعلق مسائل کا بروقت حل طلب کر سکیں۔ اس پروگرام میں ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ڈاکٹر دیونش یادو، ڈی آئی جی راجوری۔ پونچھ رینج سندیپ وزیر، ایس ایس پی نریش سنگھ، اے ڈی ڈی سی ملک زادہ شیراز الحق، اے ڈی سی راجوری روبی سہاگ، اے ڈی سی نوشہرہ پریتم لال تھاپا، ضلعی و محکمانہ افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی باشندوں اور عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے چیف سیکرٹری کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مذہبی و سرحدی سیاحت، تعلیم، صحت، کھیلوں کی سہولیات، زراعت، مواصلاتی رابطوں اور سرحدی علاقوں میں روزگار کے مواقع سے متعلق مختلف مطالبات سے آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے سٹالوں کا معائنہ کیا جن میں سکولی تعلیم، ہنر ڈیولپمنٹ۔۔۔/109

اننت ناگ میں ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کیلئے ڈی سی کی افسران کو سخت ہدایات

شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت فراہم کرنے پر زور

اننت ناگ، 25 نومبر ///// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج ضلع بھر میں ٹریفک نظام کا جائزہ لینے اور گاڑیوں و پیدل چلنے والوں کی آمد و رفت کو ہموار اور پریشانی سے پاک بنانے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کا جائزہ لینے کی غرض سے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او)، ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کو قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے اور ضلع بھر میں ٹریفک نظام کو منظم بنانے کے لیے جامع حکمت عملی اپنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور مسافروں و عام لوگوں کو درپیش مشکلات کم کرنے پر زور دیا۔ اننت ناگ قصبے کے اندرونی علاقوں میں بار بار پیدا ہونے والے ٹریفک جام کے مسئلے کا مستقل اور طویل مدتی حل تلاش کرنے پر زور دیتے ہوئے ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بننے والے اہم مقامات کی نشاندہی کرکے ان مسائل کو دور کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عارضی اقدامات سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ ٹریفک نظام میں دیرپا بہتری لانے کے لیے ایک منظم اور جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ڈپٹی کمشنر۔۔۔/112

ڈی سی شوپیاں کا منی سیکریٹریٹ میں سرکاری دفاتر کا اچانک معائنہ

غیر حاضر اور عادتاً تاخیر سے دفتر پہنچنے والے ملازمین کے خلاف کارروائی کی ہدایت

شوپیاں، 25 نومبر ///// ڈپٹی کمشنر شوپیاں چرندیپ سنگھ نے آج منی سیکریٹریٹ شوپیاں میں قائم مختلف سرکاری دفاتر کا اچانک معائنہ کیا تاکہ دفاتر کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ملازمین کی وقت کی پابندی، جوابدہی اور مقررہ دفتری اوقات پر حقیقی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شوپیاں ڈاکٹر ذاکر حسین قاضی کے ہمراہ منی سیکریٹریٹ کے مختلف محکموں اور شعبوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے دفاتر کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور حاضری رجسٹروں کی تفصیلی جانچ پڑتال کرکے ڈیوٹی کے اوقات میں افسران اور ملازمین کی موجودگی کی تصدیق کی۔ معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے غیر حاضر پائے گئے اور تاخیر سے دفتر پہنچنے والے ملازمین کا سنجیدہ نوٹس لیا۔ انہوں نے بغیر اجازت غیر حاضری اور عادتاً تاخیر سے دفتر پہنچنے کے واقعات پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ اس طرح کے طرز عمل کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شوپیاں کو۔۔۔/111

بارہمولہ کو صاف ستھرا بنانے کیلئے اجتماعی کوششیں ناگزیر/ جاوید حسن بیگ

دریائے جہلم اور دیگر آبی ذخائر کو آلودگی سے محفوظ رکھنے کی اپیل

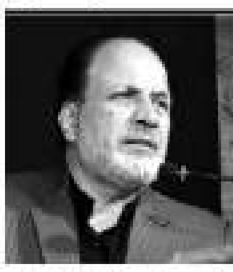

بارہمولہ، 25 نومبر ///// رکن قانون ساز اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ نے آج سینٹ جوزف ہائر سیکنڈری اسکول بارہمولہ کے آڈیٹوریم میں میونسپل کونسل بارہمولہ کی جانب سے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ضوابط 2026 سے متعلق منعقدہ تربیتی اجلاس میں شرکت کی۔ اس اجلاس میں سوآہار ریسورس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے اپنی پریزنٹیشن پیش کی، جبکہ سینٹ جوزف ہائر سیکنڈری اسکول نے اس پروگرام کے انعقاد میں تعاون فراہم کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے جاوید حسن بیگ نے کہا کہ صفائی برقرار رکھنا اور ماحولیات کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عام لوگوں پر زور دیا کہ وہ آبی ذخائر کو آلودہ کرنے سے گریز کریں، بالخصوص دریائے جہلم میں کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں اور دیگر آبی وسائل کو بھی آلودگی سے محفوظ رکھیں۔ اس موقع پر میونسپل کونسل بارہمولہ کے ایگزیکٹو آفیسر، سول سوسائٹی کے ارکان، متعلقہ افسران اور طلبہ بھی موجود تھے۔ ایم ایل اے نے اس موقع پر علاقے میں نکاسی آب اور گندے پانی کی صفائی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ 40 کروڑ روپے کی لاگت سے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ۔۔۔/110

وزیر تعلیم و جل شکتی شمیمہ فردوس کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس

پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے اقدامات کا جائزہ

سرینگر// وزیر تعلیم و جل شکتی ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے آج کانفرنس ہال، فلڈ کنٹرول زیرو برج سرینگر میں پی ایچ ای، فلڈ کنٹرول، اریگیشن اور ڈرینج محکموں کے چیف انجینئرز، سپرنٹنڈنٹ انجینئرز اور دیگر اعلیٰ افسران کے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران وزیر موصوفہ نے متعلقہ محکموں کی مجموعی کارکردگی اور مختلف ترقیاتی و عوامی فلاحی منصوبوں پر جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شمیمہ فردوس نے افسران اور انجینئرز پر زور دیا کہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی بلاخلل فراہمی یقینی بنانے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ غفلت شعاری اور کوتاہی برتنے والے افسران اور اہلکاروں کو نہیں بخشا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عہدہ بڑا ہو یا چھوٹا، یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم سب عوام کے خادم ہیں اور ہماری بنیادی ذمہ داری لوگوں کو ہر سطح پر راحت پہنچانا ہے۔ وزیر موصوفہ نے جموں و کشمیر بھر میں واٹر سپلائی اسکیموں پر جاری کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو ان سے بروقت مستفید کیا جا سکے۔ انہوں۔۔۔/113

ڈائریکٹر زراعت کشمیر کا ٹیوب ویل منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ

منظور شدہ کاموں کی رفتار تیز کرنے اور مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنانے پر زور

سرینگر، 25 نومبر ///// ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج ایک ورچوئل میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کشمیر ڈویژن میں مختلف اسکیموں کے تحت جاری ٹیوب ویل تعمیراتی کاموں کی پیش رفت اور عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر کمانڈ ایریا کشمیر، تمام چیف ایگریکلچر افسران اور اسسٹنٹ سوائل کنزرویشن افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر نے ٹیوب ویل منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور جاری کاموں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے علاوہ ان کی بروقت تکمیل میں حائل مسائل اور درپیش چیلنجوں کا بھی جائزہ لیا۔ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کسانوں کو پانی کی مناسب دستیابی یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈائریکٹر نے کہا کہ منظور شدہ ٹیوب ویل منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے اور اس دوران مقررہ معیار کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر جاری کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کریں، عمل درآمد کرنے والے اداروں کے درمیان موثر تال میل قائم رکھیں اور تمام زیر تعمیر منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائیں۔ ڈائریکٹر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تمام افسران منظور شدہ منصوبوں پر موثر عمل درآمد یقینی بنائیں تاکہ ان کے فوائد براہ راست کسانوں تک پہنچ سکیں اور کشمیر ڈویژن میں زرعی شعبے کو مزید مستحکم بنانے میں مدد ملے۔

بائیگام ویٹ لینڈ میں منشیات مخالف بیداری اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد

بارہمولہ، 25 نومبر ///// محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کی ثقافتی اکائی کشمیر نے محکمہ وائلڈ لائف اور دہلی پبلک اسکول سوپور کے اشتراک سے بائیگام ویٹ لینڈ سوپور میں منشیات کے استعمال کے خلاف بیداری اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ اور عام لوگوں کو منشیات کی لت کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبہ نے بیداری پر مبنی تقاریر پیش کرتے ہوئے منشیات کے استعمال کے افراد، خاندانوں اور پورے معاشرے پر پڑنے والے منفی اثرات کو اجاگر کیا۔ اس کے علاوہ ایک موضوعاتی ڈرامے کے ذریعے منشیات کی لت کے خلاف موثر پیغام دیا گیا اور نوجوانوں پر زور دیا گیا کہ وہ۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

26 نومبر 2026ء بروز جمعرات

سڑکوں اورفٹ پاتھوں کی بے وقت کی مرمتی کاروائیاں

غیر مناسب وقت پر اگر کسی بہترین کام کو بھی ہاتھ میں لیا جائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ سیاست کی دنیا میں بھی سیاست دان عموماً اچھی خبر غیر موزوں وقت پر سناتے ہیں مگر بالآخر اس کا کوئی اثر نہیں نکلتا۔ جب تک کسی مرض کا بروقت علاج نہ کیا جائے تب تک شفایابی مشکل ہے۔ لیکن افسوس حکمران اور آفیسران اچھے اوقات میں بڑے اقدامات اُٹھانے کے خوگر بن گئے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ایک تو سرمایہ ضائع ہوتا ہے۔ دوئم وقت کا ضیاع بھی۔

وادی کشمیر میں چونکہ موسم پر کوئی اعتبار نہیں اور موسم کی کروٹوں کے نتیجہ میں یا تو کام رُک جاتے ہیں یا شروع ہونے سے ہی قاصر رہتے ہیں۔ یا کام یا تو نامکمل رہ جاتے ہیں یا ادھورے کہے جاسکتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس پس منظر میں سوائے نقصانات اُٹھانے کے اور کیا حاصل ہوسکتا ہے۔

اس وقت وادی کشمیر میں سردی کے ایام میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے۔ سردیوں کو جولوگ برف باری کا ہی نام دیں تو وہ یقیناً حقائق سے غافل ہوں گے۔ سردیاں نہ تو بارش برسنے کا نام ہے نہ برف گرنے کی نشانی جب کسی بھی وقت سرد ہوائیں چلیں ٹھنڈی فضا سے نبرد آزما ہونا پڑے یا اچانک بدن پر گرم کپڑے پہننے پر نوبت آئے تو سمجھ لیجئے کہ سردیاں غالب ہورہی ہیں۔ اس وقت موسم بھلے ہی سرما کا نہ ہو۔ وادی کشمیر میں سردیاں اکتوبر کے آخری ہفتے سے اپنی علامتوں کو نمایاں کرتی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں اہل وادی کو قبل از وقت انتباہ ملتا ہے کہ وہ سردیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے بدن اور اپنے گھرانے کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے مناسب اقدامات اُٹھائیں اس کے بعد جب سردیاں شدت اختیار کرلیتی ہیں تب تک عوام نے کسی حد تک بچاؤ کیلئے کوئی نہ کوئی قدم اُٹھالیا ہوتا ہے۔ اصلی سرما تو دسمبر کے وسط سے شروع ہوکر فروری کے آخر دن تک جاری رہتا ہے۔ لیکن اس کا یہ بھی مطلب نہیں کہ مارچ کے مہینے میں سردیوں کا دور مکمل طور ختم ہوا ہوگا۔ تاریخ اور بزرگ چشم دید گواہ ہیں کہ مارچ کے پورے مہینے میں سردیوں نے کم ہونے کا نام نہیں لیا ہے۔ اوراس دوران برفباری بھی شدت سے ہوئی ہے۔ کبھی کبھی تو سردیاں 13 اپریل تک پہنچ جاتی ہیں جو وادی میں مغل باغات کو کھول دینے کی تاریخ ہے۔ وادی کشمیر میں اس وقت بہت سارے مقامات پر سڑکوں کی مرمت کا کام ہاتھ میں لیا گیا ہے۔ فٹ پاتھوں کی توڑ پھوڑ ہورہی ہے۔ بہت سارے بازاروں میں نئے سرے پر فٹ پاتھوں پر ٹائل بچھائے جارہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈلگیٹ اور صنعت نگر میں واقع فلائی اوور کے دائیں بائیں سروس لائنز کی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ یہاں کے فٹ پاتھوں پر ٹائل بچھانے کیلئے تیاریاں کیگئی ہیں۔ سمنٹ کے ٹانکوں کو فٹ پاتھوں کے کناروں پر جمع کرایا گیا ہے۔ لیکن سردیوں کے اس موسم میں اس طرح کے تعمیراتی کاموں کو ہاتھ میں لینا زبردست نقصانات کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اگر کام کرنا ہی ہے تو جنگی اور ہنگامی سطح پر مزدوروں اور مشینوں کو حرکت میں لانا چاہیے تھا مگر میٹریل سڑکوں پر پڑا ہے اور کام کرنے کا کوئی نشان تک نظر نہیں آتا۔ معاملہ مشکوک ہے اور چیف انجینئر آر اینڈ بی سے جواب کا طلبگار ہے۔

آن لائن بینکنگ کے ذریعہ رقومات اُڑانے کے واقعات

کیوں، کیسے اور علاج کیا

ٹی ای این/ ملک میں ڈیجیٹل بینکنگ کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ آن لائن مالی دھوکہ دہی کے واقعات پر قابو پانے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) نے صارفین کے تحفظ کے سلسلے میں کئی نئی تجاویز پیش کی ہیں۔ ان تجاویز کے تحت بینک صارفین کو اپنے ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام پر زیادہ اختیار حاصل ہوگا۔ وہ ضرورت پڑنے پر اپنے کھاتے سے رقم کی منتقلی روک سکیں گے، مختلف ٹرانزیکشن کی حد مقرر کرسکیں گے اور بڑی رقم کی ادائیگی کے لیے کسی قابلِ اعتماد شخص کی منظوری بھی حاصل کرسکیں گے۔ آر بی آئی نے یہ تجاویز الیکٹرانک بینکنگ ٹرانزیکشنز کے تحفظ سے متعلق مسودہ ہدایات میں پیش کی ہیں۔ ان کا مقصد غیر مجاز لین دین، سائبر فراڈ اور آن لائن بینکنگ کے ذریعے ہونے والی مالی دھوکہ دہی کے خطرات کو کم کرنا ہے۔ آر بی آئی کی اہم تجویز 'اسٹاپ سوئچ' سہولت ہے۔

اس کے ذریعے اگر کسی صارف کو شبہ ہو کہ اس کا بینک کھاتہ ہیک ہو گیا ہے یا اس کے ساتھ آن لائن دھوکہ دہی ہورہی ہے تو وہ ایک ہی اقدام کے ذریعے اپنے کھاتے سے ہونے والی تمام آئندہ رقم کی منتقلی روک سکے گا۔ اس سہولت کے فعال ہونے کے بعد صارف اپنے کھاتے سے نئی رقم منتقل نہیں کرسکے گا، نہ ہی نئے ادائیگی کے مینڈیٹ یا مستقل ادائیگی کی ہدایات قائم کرسکے گا۔ اسی طرح نئے تھرڈ پارٹی یو پی آئی ایپ پر اپنے بینک کھاتے کو رجسٹر کرنا بھی ممکن نہیں ہوگا۔ تاہم، اسٹاپ سوئچ فعال ہونے کے باوجود صارف کے کھاتے میں رقم جمع ہونے کا عمل جاری رہے گا۔ پہلے سے موجود بعض خودکار ادائیگیاں، مستقل ہدایات، بینک کی جانب سے قرض کی قسط یا واجب الادا چارجز کی وصولی اور کھاتے پر لیین (Lien) لگانے جیسے معاملات اس سہولت کے دائرے میں شامل نہیں ہوں گے۔

مجوزہ ضابطوں کے تحت صارفین کو مختلف ڈیجیٹل ادائیگی کے ذرائع کے لیے اپنی مرضی سے حد مقرر کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ صارف ہر ٹرانزیکشن، کسی مخصوص مستفید ہونے والے شخص (Beneficiary) کو ادائیگی اور پورے دن میں کی جانے والی مجموعی رقم کی حد طے کرسکے گا۔ اس کے علاوہ صارف اپنے تمام ڈیجیٹل ادائیگی کے ذرائع کے لیے روزانہ کی مجموعی حد مقرر کرسکے گا اور یہ بھی طے کرسکے گا کہ کوئی مخصوص ادائیگی کا ذریعہ کس وقت فعال یا غیر فعال رہے۔ ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ اور پری پیڈ کارڈ استعمال کرنے والوں کو بھی مختلف سہولیات ملنے کی تجویز ہے۔ وہ ملکی اور بین الاقوامی ادائیگیوں، اے ٹی ایم سے رقم نکالنے، دکانوں پر کارڈ کے ذریعے ادائیگی، آن لائن خریداری اور کنٹیکٹ لیس ادائیگیوں کو الگ الگ فعال یا غیر فعال کرسکیں گے۔ وہ اپنے کارڈ کی مجموعی مقررہ حد کے اندر ٹرانزیکشن کی حد بھی تبدیل کرسکیں گے۔ آر بی آئی نے 'ٹرسٹڈ پرسن میکانزم' (MechanismPersonTrusted) کے نام سے ایک اضافی حفاظتی نظام بھی تجویز کیا ہے۔ اس کے تحت بینک صارف اپنے کسی ایسے قابلِ اعتماد شخص کو نامزد کرسکے گا جس کی منظوری ایک مخصوص حد سے زیادہ رقم کی منتقلی کے لیے ضروری ہوگی۔ نامزد شخص کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔ بینک اس کی شناخت، موبائل نمبر اور ای میل کی تصدیق کرے گا۔ اس کا موبائل نمبر کھاتے کے مالک کے رجسٹرڈ موبائل نمبر سے الگ ہونا ضروری ہوگا۔ جب صارف اپنی مقرر کردہ حد سے زیادہ رقم منتقل کرنے کی کوشش کرے گا تو نامزد شخص کو رقم، مستفید ہونے والے شخص اور لین دین کی تفصیلات بھیجی جائیں گی۔ اسے منظوری دینے کے لیے ایک گھنٹے کا وقت ملے گا۔ اگر وہ منظوری دے دے تو بینک کے دیگر حفاظتی ضابطوں کے مطابق ٹرانزیکشن آگے بڑھ سکتی ہے، جبکہ انکار کرنے یا مقررہ وقت میں جواب نہ دینے کی صورت میں لین دین مسترد کردیا جائے گا۔ یہ سہولت اختیاری ہوگی اور اس کے لیے صارف اور نامزد شخص دونوں کی واضح رضامندی ضروری ہوگی۔ نامزد شخص کو کھاتے کی رقم، جمع پونجی، سرمایہ کاری یا پیسے کی تفصیلات دیکھنے کا اختیار نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ کھاتے سے خود رقم نکال سکے گا۔ اس کا کردار صرف مخصوص ٹرانزیکشن کی تصدیق تک محدود رہے گا۔ تاہم، یہ اضافی منظوری کا نظام صارف کے کھاتے سے منسلک یو پی آئی ادائیگیوں، دکانداروں کو کی جانے والی ادائیگیوں اور پہلے سے طے شدہ خودکار یا بار بار ہونے والی ادائیگیوں پر لاگو نہیں ہوگا۔

آر بی آئی نے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ نئے بینک صارفین کے کھاتے کھولتے وقت تمام ڈیجیٹل ادائیگی کے ذرائع پہلے سے غیر فعال رکھے جائیں۔ صارف کی واضح اجازت اور ضروری تصدیق کے بعد ہی انہیں فعال کیا جائے۔ نئے جاری ہونے والے عام ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈ ابتدا میں بھارت کے اندر اے ٹی ایم اور پوائنٹ آف سیل مشینوں پر کارڈ استعمال کرنے کے لیے فعال ہوں گے۔ دیگر آن لائن اور ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولیات صارف کی رضامندی کے بعد شروع کی جائیں گی۔ کسی نئے ڈیجیٹل ادائیگی کے ذریعے کو فعال کرنے کے بعد ابتدائی 24 گھنٹوں کے لیے بینک ایک مقررہ ٹرانزیکشن حد رکھیں گے۔ اس کے بعد خطرات کے جائزے اور بینک کی پالیسی کے مطابق اس حد میں بتدریج اضافہ کیا جاسکے گا۔ آر بی آئی نے بینکوں کی لاپروائی کی تعریف کو بھی وسیع کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اگر بینک ضروری حفاظتی اقدامات نافذ نہ کرے، لازمی الرٹ جاری نہ کرے، فراڈ کی اطلاع ملنے کے باوجود فوری کارروائی نہ کرے یا صارف کی جانب سے مقرر کردہ حفاظتی حدود پر عمل نہ کرے تو اسے بینک کی لاپروائی تصور کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ملٹی فیکٹر تصدیق کا انتظام نہ کرنا، مشتبہ سرگرمی کے باوجود ادائیگی کا ذریعہ بند نہ کرنا، 24 گھنٹے شکایت درج کرانے کی سہولت فراہم نہ کرنا، بینک کے نظام میں خرابی یا سیکیورٹی کی خلاف ورزی اور بینک ملازم یا اس کے کسی تیسرے فریق کی ملی بھگت بھی مجوزہ تعریف میں شامل ہے۔

یہ تمام اقدامات فی الحال تجاویز اور مسودہ ہدایات کی شکل میں ہیں، حتمی طور پر نافذ نہیں ہوئے۔ آر بی آئی نے ان تجاویز پر عوام اور متعلقہ فریقوں سے 14 دسمبر 2026 تک رائے طلب کی ہے۔ مجوزہ شیڈول کے مطابق زیادہ تر حفاظتی اقدامات یکم جولائی 2027 سے نافذ ہوسکتے ہیں، تاہم بینک چاہیں تو انہیں اس سے پہلے بھی نافذ کرسکتے ہیں۔ بینکوں کی لاپروائی سے متعلق بعض نئی دفعات یکم جنوری 2027 سے نافذ کرنے کی تجویز ہے۔ آر بی آئی کا کہنا ہے کہ ان اقدامات سے صارفین کو اپنے بینک کھاتوں اور ڈیجیٹل ادائیگیوں پر زیادہ کنٹرول حاصل ہوگا اور آن لائن مالی دھوکہ دہی کے خطرات کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

فضائی آلودگی کی پیمائش کا پیمانہ کیا ہے؟ AQI کو آسان زبان میں سمجھئے

صدام بشیر

ہوا ہماری زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔ انسان کھانے اور پانی کے بغیر کچھ وقت گزار سکتا ہے، لیکن سانس لینے کے لیے ہوا کی مسلسل ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر ہم ہوا کو دیکھ نہیں سکتے اور نہ ہی اس کی آلودگی کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمارے اردگرد موجود ہوا ہمیشہ صاف ہوتی ہے۔ بعض اوقات ہوا میں ایسے باریک ذرات اور نقصان دہ گیسیں موجود ہوتی ہیں جو براہِ راست انسانی صحت کو متاثر کرتی ہیں۔ اسی آلودگی کی سطح کو سمجھنے کے لیے ایک پیمانہ استعمال کیا جاتا ہے جسے ایئر کوالٹی انڈیکس Air Quality Index یا مختصراً اے کیو آئی (AQI) کہا جاتا ہے۔

آسان الفاظ میں اے کیو آئی ایک ایسا پیمانہ ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ کسی علاقے کی ہوا کتنی صاف یا کتنی آلودہ ہے اور اس میں سانس لینا صحت کے لیے کتنا محفوظ یا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ جس طرح ہم موسم کا درجہ حرارت جاننے کے لیے تھرمامیٹر دیکھتے ہیں، اسی طرح ہوا کے معیار کا اندازہ لگانے کے لیے اے کیو آئی دیکھا جاتا ہے۔ اس کی مدد سے عام شہری بھی سمجھ سکتے ہیں کہ باہر نکلنا صحت کے لیے کتنا مناسب ہے اور کن احتیاطی تدابیر کی ضرورت ہے۔

ہوا میں کون سے آلودہ مادے موجود ہوتے ہیں؟

اے کیو آئی معلوم کرنے کے لیے ہوا میں موجود مختلف آلودہ مادوں کی مقدار کی پیمائش کی جاتی ہے۔ ان میں سب سے اہم باریک ذرات پی ایم 2.5 اور پی ایم 10 ہیں۔ پی ایم 2.5 ایسے انتہائی چھوٹے ذرات ہوتے ہیں جن کا قطر 2.5 مائیکرومیٹر یا اس سے کم ہوتا ہے۔ یہ اتنے باریک ہوتے ہیں کہ سانس کے ذریعے پھیپھڑوں کے اندر گہرائی تک پہنچ سکتے ہیں اور بعض صورتوں میں خون میں بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ پی ایم 10 نسبتاً بڑے ذرات ہوتے ہیں، جن میں مٹی، گرد وغبار اور سڑکوں سے اڑنے والے باریک ذرات شامل ہیں۔

اس کے علاوہ ہوا میں کاربن مونو آکسائیڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور زمینی سطح پر موجود اوزون جیسی نقصان دہ گیسیں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ گاڑیوں کا دھواں، فیکٹریوں سے خارج ہونے والی گیسیں، کوڑا کرکٹ جلانا، تعمیراتی سرگرمیاں، لکڑی اور کوئلے کا استعمال اور جنگلات میں آگ لگنا فضائی آلودگی کی اہم وجوہات ہیں۔

اے کیو آئی کے اعداد وشمار کیا بتاتے ہیں؟

اے کیو آئی کے اعداد وشمار کو مختلف درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ عام آدمی آسانی سے ہوا کے معیار کو سمجھ سکے۔

0 سے 50 تک اے کیو آئی کو اچھا (Good) قرار دیا جاتا ہے۔ اس سطح پر ہوا کا معیار بہتر ہوتا ہے اور صحت پر آلودگی کے اثرات کا امکان بہت کم رہتا ہے۔

51 سے 100 تک اے کیو آئی کو اطمینان بخش (Satisfactory) کہا جاتا ہے۔ عام طور پر زیادہ تر لوگوں کے لیے ہوا قابلِ قبول ہوتی ہے، تاہم حساس افراد کو معمولی تکلیف ہوسکتی ہے۔

101 سے 200 تک کی سطح معتدل (Moderate) کہلاتی ہے۔ اس دوران دمہ، پھیپھڑوں یا دل کی بیماریوں میں مبتلا افراد اور بچوں کو سانس لینے میں کچھ دشواری محسوس ہوسکتی ہے۔

201 سے 300 تک ہوا خراب (Poor) تصور کی جاتی ہے۔ اس سطح پر زیادہ دیر تک آلودہ ہوا میں رہنے سے سانس لینے میں تکلیف اور دیگر صحت کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

301 سے 400 تک اے کیو آئی بہت خراب (PoorVery) ہوتا ہے۔ اس صورت میں طویل عرصے تک آلودہ ہوا میں رہنے سے صحت کے مسائل بڑھنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

401 سے 500 تک کی سطح شدید (Severe) آلودگی ظاہر کرتی ہے۔ اس دوران صحت مند افراد بھی متاثر ہوسکتے ہیں جبکہ پہلے سے بیمار افراد کے لیے خطرات مزید بڑھ جاتے ہیں۔

اے کیو آئی انسانی صحت کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

فضائی آلودگی کا اثر صرف سانس کی بیماریوں تک محدود نہیں ہے۔ آلودہ ہوا میں مسلسل سانس لینے سے آنکھوں میں جلن، گلے میں خراش، کھانسی، سانس پھولنے اور سینے میں بھاری پن جیسی شکایات پیدا ہوسکتی ہیں۔ طویل عرصے تک آلودگی کا سامنا کرنے سے دمہ، پھیپھڑوں اور دل کی بیماریوں کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔

بچے، بزرگ، حاملہ خواتین اور پہلے سے دل یا پھیپھڑوں کی بیماریوں میں مبتلا افراد فضائی آلودگی سے زیادہ متاثر ہوسکتے ہیں۔ بچوں کے پھیپھڑے نشوونما کے مراحل میں ہوتے ہیں، اس لیے آلودہ ہوا ان کی صحت پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔ بزرگ افراد میں قوتِ مدافعت اور جسمانی برداشت نسبتاً کم ہونے کی وجہ سے بھی خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

اے کیو آئی زیادہ ہوتو کیا احتیاط کریں؟

اگر کسی علاقے میں اے کیو آئی کی سطح زیادہ ہو تو غیر ضروری طور پر زیادہ دیر تک باہر رہنے سے گریز کرنا چاہیے۔ خاص طور پر صبح یا شام کے وقت جب آلودگی زیادہ ہو، کھلی جگہوں پر ورزش اور تیز جسمانی سرگرمیوں کو محدود رکھنا بہتر ہے۔ ضرورت کے تحت باہر نکلتے وقت مناسب فٹنگ والا این 95 ماسک باریک ذرات سے بچاؤ میں مدد دے سکتا ہے۔ عام کپڑے کا ماسک ان باریک ذرات کو روکنے میں اتنا مؤثر نہیں ہوتا۔

گھروں میں کھڑکیاں اس وقت بند رکھیں جب باہر آلودگی زیادہ ہو۔ اگر ممکن ہو تو ایئر پیوریفائر استعمال کریں۔ گھر کے اندر سگریٹ نوشی، کوڑا کرکٹ جلانے اور لکڑی یا کوئلے کے دھوئیں سے بھی بچنا چاہیے۔ بچوں اور بزرگوں کو خاص طور پر احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔

صاف ہوا کے لیے اجتماعی کوشش ضروری

اے کیو آئی صرف ایک عدد نہیں بلکہ ہماری صحت اور ماحول کی حالت کا اہم اشارہ ہے۔ اس کی مدد سے ہم یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کس وقت باہر نکلنا بہتر ہے اور کب احتیاط کی ضرورت ہے۔ تاہم صرف اے کیو آئی دیکھنا کافی نہیں، بلکہ فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے اجتماعی کوششیں بھی ضروری ہیں۔

گاڑیوں کا غیر ضروری استعمال کم کرنا، پبلک ٹرانسپورٹ کو ترجیح دینا، درخت لگانا، کوڑا کرکٹ نہ جلانا، صاف ایندھن استعمال کرنا اور تعمیراتی مقامات پر گرد وغبار کو قابو میں رکھنا ایسے اقدامات ہیں جن سے ہوا کا معیار بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ صاف ہوا کوئی عیش وآرام کی چیز نہیں بلکہ ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ اگر ہم آج اپنی فضا کو صاف رکھنے کے لیے سنجیدہ اقدامات نہیں کریں گے تو آنے والی نسلوں کو اس کی بھاری قیمت چکانا پڑسکتی ہے۔

خبرونظر

بیمہ نہ ہونے پر پٹرول بھی نہیں ملے گا

ٹی ای این/ بھارت میں کار اور موٹر سائیکل مالکان کے لیے گاڑیوں کے بیمہ سے متعلق قوانین میں بڑی تبدیلیاں زیر غور ہیں۔ حکومت ایسی تجاویز پر غور کر رہی ہے جن کے تحت ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گاڑی کے بیمہ کے لیے زیادہ پریمیم ادا کرنا پڑسکتا ہے، جبکہ بیمہ کے بغیر گاڑی چلانے والوں کو پٹرول پمپوں پر ایندھن حاصل کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، وزارت سڑک ٹرانسپورٹ ملک میں بغیر بیمہ گاڑیوں کی تعداد کم کرنے اور موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت لازمی بیمہ قوانین پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات پر غور کر رہی ہے۔ مجوزہ نظام کے تحت بیمہ کمپنیاں گاڑی مالکان کے گزشتہ ایک سال کے ٹریفک چالان اور خلاف ورزیوں کو بیمہ پریمیم طے کرتے وقت مدنظر رکھ سکتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ بار بار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو قانون کی پابندی کرنے والے گاڑی مالکان کے مقابلے میں زیادہ پریمیم ادا کرنا پڑسکتا ہے۔ حکومت اس سلسلے میں ایسا طریقہ کار تیار کرنے پر غور کر رہی ہے جس کے ذریعہ گزشتہ سال ریکارڈ کی گئی ٹریفک خلاف ورزیوں کی بنیاد پر بیمہ کی رقم طے کی جاسکے۔ تاہم مختلف نوعیت کی خلاف ورزیوں کے لیے پریمیم میں اضافے کی تفصیلات ابھی حتمی نہیں کی گئی ہیں۔ حکومت طویل مدت کے لیے ایک ہی مرتبہ پریمیم ادا کرکے بیمہ حاصل کرنے کی سہولت متعارف کرانے پر بھی غور کر رہی ہے۔ اس تجویز کے تحت کاروں کے لیے چار سالہ جبکہ دو پہیہ گاڑیوں کے لیے چھ سالہ بیمہ پالیسی دستیاب ہوسکتی ہے۔ اس اقدام کا مقصد گاڑی مالکان کو ہر سال بیمہ کی تجدید کے عمل سے نجات دلانا اور مسلسل بیمہ کوریج برقرار رکھنے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس کے علاوہ مخصوص زمروں کی گاڑیوں کے بنیادی بیمہ پریمیم کی شرحوں پر بھی نظر ثانی کی جارہی ہے، جس میں الیکٹرک گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ ایک اور اہم تجویز کے تحت بغیر درست بیمہ والی گاڑیوں کو پٹرول پمپوں پر ایندھن فراہم کرنے پر پابندی لگانے کے امکان کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ سپریم کورٹ کی روڈ سیفٹی کمیٹی نے وزارت سڑک ٹرانسپورٹ اور وزارت پیٹرولیم سے کہا ہے کہ ہریانہ اور اتر پردیش میں پانچ پانچ پٹرول پمپوں پر 'نو انشورنس، نو فیول' یعنی 'بیمہ نہیں تو ایندھن نہیں' کے اصول پر آزمائشی منصوبہ شروع کیا جائے۔ ان پٹرول پمپوں پر آٹومیٹک نمبر پلیٹ ریکگنیشن (ANPR) کیمرے نصب کیے جائیں گے، جو وہاں آنے والی گاڑیوں کی نمبر پلیٹ پڑھ کر ان کے بیمہ کی حیثیت کی تصدیق کرنے میں مدد دیں گے۔ اگر یہ نظام وسیع پیمانے پر نافذ کیا گیا تو بغیر بیمہ گاڑیوں کے لیے ایندھن حاصل کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ بیمہ سے متعلق اعداد وشمار کے مطابق، بھارت میں تقریباً 25 کروڑ فعال گاڑیوں کے پاس درست بیمہ موجود ہے، جو سڑکوں پر چلنے والی کل گاڑیوں کا لگ بھگ 81 فیصد ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق 90 فیصد سے زیادہ بھاری کمرشل گاڑیاں بیمہ شدہ ہیں۔ تقریباً 88 فیصد کاروں کے پاس درست بیمہ موجود ہے۔ دو پہیہ گاڑیوں میں یہ شرح تقریباً 80 فیصد ہے۔ تین پہیہ گاڑیوں میں صرف 57 فیصد کے قریب گاڑیاں بیمہ شدہ ہیں۔ یہ اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک میں اب بھی بڑی تعداد میں گاڑیاں لازمی بیمہ کے بغیر سڑکوں پر چل رہی ہیں۔ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت تھرڈ پارٹی موٹر انشورنس لازمی ہے۔ اس بیمہ کا مقصد سڑک حادثے کی صورت میں کسی دوسرے شخص کو پہنچنے والی چوٹ، موت یا املاک کے نقصان کی قانونی ذمہ داری کے خلاف مالی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ اگر کسی حادثے میں ملوث گاڑی کے پاس درست بیمہ نہ ہو تو متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو معاوضہ حاصل کرنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ اسی مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے سپریم کورٹ نے بھی حکومت کو سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں کے لیے درست بیمہ یقینی بنانے کے اقدامات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی تھی۔ تاہم، یہ تمام تجاویز ابھی زیر غور ہیں اور حکومت نے ملک گیر سطح پر ان کے نفاذ کے لیے کوئی حتمی تاریخ یا شیڈول جاری نہیں کیا ہے۔ اگر یہ اقدامات نافذ ہوتے ہیں تو کار اور موٹر سائیکل مالکان کو بیمہ کی قیمتوں، پالیسی کی مدت اور ایندھن حاصل کرنے کے طریقہ کار میں اہم تبدیلیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

شیش ناگ سڑک منصوبہ

ماحولیاتی تباہی کا سبب بن سکتا ہے/ سجاد لون

یو پی آئی/ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد لون نے مجوزہ شیش ناگ سڑک منصوبے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ماحولیاتی تباہی قرار دیا ہے۔ انہوں نے ماحولیاتی ماہرین پر زور دیا کہ وہ اس معاملے میں آگے آئیں اور سائنسی شواہد کی بنیاد پر عوامی سطح پر بحث کو آگے بڑھائیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک بیان میں سجاد لون نے کہا کہ شیش ناگ کا معاملہ ایک سنگین ماحولیاتی مسئلہ ہے، تاہم نیشنل کانفرنس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی ایک دوسرے پر الزامات عائد کرنے میں مصروف ہوگئی ہیں۔ ان کے مطابق سیاسی جماعتوں کی یہ بیان بازی اصل ماحولیاتی خدشات کو پس منظر میں دھکیل سکتی ہے۔ انہوں نے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کے اس بیان کا حوالہ بھی دیا جس میں انہوں نے 2008 کے امرناتھ اراضی تنازعے کے دوران ماحولیاتی تباہی سے متعلق پی ڈی پی کے کردار پر اٹھائے گئے سوالات اور ایک سرکاری اجلاس کا ذکر کیا تھا، جہاں مبینہ طور پر نیشنل کانفرنس نے سڑک منصوبے کی حمایت کی تھی۔ سجاد لون کے مطابق نیشنل کانفرنس نے اس بیان کی فوری تردید کی۔ پیپلز کانفرنس صدر نے خدشہ ظاہر کیا کہ دونوں جماعتیں 2008 کے امرناتھ تنازعے کو بنیاد بنا کر ایک دوسرے پر الزامات لگائیں گی اور اس طرح اصل ماحولیاتی مسئلہ سیاسی بیان بازی کی نذر ہو جائے گا۔

ٹرمپ نے جینسن ہوانگ کی واپسی میں کردار ادا کیا

چین کو امریکی اے آئی ٹیکنالوجی تک رسائی کا خدشہ ظاہر

واشنگٹن، 25 نومبر (یو این آئی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے کی معروف کمپنی این ویڈیا کے سربراہ جینسن ہوانگ کی دوبارہ تقرری میں اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم ان کے حالیہ بیانات نے چین کو امریکی ٹیکنالوجی تک رسائی کے خدشات کو مزید نمایاں کر دیا ہے۔ بھارتی نشریاتی ادارے این ڈی ٹی وی کے مطابق جینسن ہوانگ نے 11 روز کی غیر یقینی صورتحال کے بعد دوبارہ کمپنی کے سربراہ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ ان کی واپسی کے لیے صدر ٹرمپ نے ذاتی طور پر کوششیں کیں اور این ویڈیا کے بورڈ کو یقین دہانی کرائی، جس کے بعد بورڈ نے ہوانگ کی دوبارہ تقرری کی راہ ہموار کی۔ صدر ٹرمپ نے امریکی نشریاتی ادارے سی این بی سی کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ حکومت نے کمپنی کے بورڈ کو تمام دستیاب معلومات کی بنیاد پر اس کے تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ تاہم ٹرمپ نے اس خدشے کا بھی اظہار کیا کہ اگر امریکہ نے جینسن ہوانگ کو ناراض کیا تو وہ چین منتقل ہو سکتے ہیں اور اپنے ساتھ مصنوعی ذہانت کی جدید ٹیکنالوجی سے متعلق قیمتی مہارت بھی لے جا سکتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ چینی صدر شی جن پنگ بھی ہوانگ کی مہارت سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب جینسن ہوانگ اور سنگاپور کی کمپنی میگا سپیڈ سے متعلق تحقیقات بدستور جاری ہیں۔ امریکی حکام کو شبہ ہے کہ مذکورہ کمپنی نے امریکہ کی برآمدی پابندیوں سے بچتے ہوئے جدید چپس چینی صارفین تک پہنچائیں۔ رپورٹ کے مطابق جینسن ہوانگ کو یکم دسمبر کو امریکی ایوان نمائندگان کی تین کمیٹیوں کے سامنے پیش ہونا ہے، جبکہ 3 دسمبر کو سینیٹ کی ایک کمیٹی میں بھی ان کا بیان ریکارڈ کیا جائے گا۔

نیتن یاہو مخالف اتحاد میں اختلافات، ڈیموکریٹس پارٹی مذاکرات سے الگ ہوگئی

تل ابیب، 25 نومبر (یو این آئی) اسرائیل کی بائیں بازو کی ڈیموکریٹس پارٹی نے منگل کے روز یشار پارٹی کے ساتھ اتحادی حکومت کی تشکیل کے لیے جاری مذاکرات معطل کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یشار پارٹی کے سربراہ گادی آئزن کوٹ کو نئی حکومت تشکیل دینے کی کوششوں کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، تاہم نیتن یاہو مخالف اتحاد میں شامل جماعتوں کے درمیان اختلافات کے باعث حکومت سازی کی کوششیں مشکلات کا شکار ہو گئی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ ہونے والے انتخابات کے بعد گادی آئزن کوٹ اور سبکدوش ہونے والے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو دونوں ہی واضح اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہے تھے۔

امریکہ: این ویڈیا سے جڑی تحقیقات پر اٹارنی جنرل نے خاموشی اختیار کر لی

واشنگٹن، 25 نومبر (یو این آئی): امریکہ کے اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانک نے این ویڈیا کو ایک بہترین کارپوریٹ ادارہ قرار دیتے ہوئے اے آئی چپ ساز کمپنی کے خلاف جاری مبینہ وفاقی تحقیقات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ مسٹر بلانک نے کہا کہ ان کے پاس بحالی کے بعد کمپنی میں واپس لوٹنے والے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) جینسن ہوانگ کی سیکیورٹی کلیئرنس کی صورتحال کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ مسٹر ہوانگ کو اپنی ملازمت واپس مل گئی ہے۔ انہیں دو ہفتے سے بھی کم عرصہ قبل استعفیٰ دینے پر مجبور کیا گیا تھا، کیونکہ ان کے غیر ازدواجی تعلقات کا انکشاف ہوا تھا، جن میں ایک مبینہ چینی جاسوس کے ساتھ تعلق بھی شامل تھا۔ منگل کے روز متعدد بار یہ پوچھے جانے پر کہ آیا محکمہ انصاف یا ایف بی آئی نے مسٹر ہوانگ کے خلاف کوئی تفتیش کی ہے، بلانک نے جواب دیا "مجھے نہیں معلوم کہ آپ کس بارے میں بات کر رہے ہیں۔" ہوانگ آئندہ ہفتے امریکی کانگریس کے سامنے پیش ہونے والے ہیں، جہاں ان سے قومی سلامتی سے جڑے ان معاملات پر سوالات کیے جائیں گے جو ایک مبینہ چینی جاسوس کے ساتھ ان کے روابط سے متعلق ہیں۔ یہ جاسوس میگا اسپیڈ نامی ایک کمپنی چلاتا تھا، جو سنگاپور میں مقیم این ویڈیا کا ایک کارپوریٹ گاہک ہے۔

برینٹ خام تیل 89.93 ڈالر اور امریکی خام تیل 80.53 ڈالر فی بیرل پر آ گیا

لندن، 25 نومبر (یو این آئی) آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں پر وقتاً فوقتاً حملوں اور خطے میں بڑھتی کشیدگی کے باوجود عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں بدھ کو بھی ایک فیصد سے زیادہ کی ریکارڈ کی گئی۔ عالمی منڈی میں تیل کی ممکنہ اضافی رسد اور آئندہ برس پیداوار میں اضافے کے خدشات قیمتوں میں گراوٹ کی اہم وجوہات بتائے جا رہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق بدھ کو برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت ایک ڈالر 47 سینٹ یعنی 1.6 فیصد کمی کے بعد 89.93 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔ اسی طرح امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) کی قیمت ایک ڈالر 52 سینٹ یعنی 1.9 فیصد گھٹ کر 80.53 ڈالر فی بیرل پر آ گئی۔ خام تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کی بڑی وجہ عالمی منڈی میں تیل کی ممکنہ اضافی رسد ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک جانب آبنائے ہرمز اور متبادل راستوں سے تیل کی ترسیل جاری ہے، جبکہ متعدد تیل تنصیبات بھی دوبارہ فعال ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ 2027 میں عالمی سطح پر تیل کی پیداوار بڑھنے کے امکانات اور عالمی طلب کے مقابلے میں رسد زیادہ ہونے کے خدشات بھی قیمتوں پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ اس سلسلے میں عالمی منڈی کی نظریں اب 29 نومبر کو ہونے والے اوپیک پلس کے اجلاس پر بھی مرکوز ہیں، جس میں 2027 کے لیے تیل کی پیداواری پالیسی سے متعلق فیصلے کیے جائیں گے۔ اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کو عالمی منڈی میں تیل کی آئندہ رسد اور قیمتوں کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

اردن میں سیکیورٹی اہلکار کے قاتل کو 20 روز میں سزائے موت سنا دی گئی

عمان، 25 نومبر (یو این آئی) اردن کی اسٹیٹ سیکیورٹی کورٹ نے دارالحکومت عمان میں دو سیکیورٹی اہلکاروں پر چاقو سے حملہ کرنے والے مجرم کو واقعے کے صرف 20 روز بعد سزائے موت سنا دی ہے۔ حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا تھا۔ اردنی عدالت نے حملہ آور کو دو جرائم کا مرتکب قرار دیا۔ ان میں ہتھیار کے استعمال سے ایسی دہشت گردانہ کارروائی کرنا شامل ہے جس کے نتیجے میں کسی انسان کی موت واقع ہو، جبکہ دوسرا جرم ہتھیار کے استعمال سے دہشت گردانہ کارروائیاں کرنا ہے۔ یہ فرد جرم اردن کے انسداد دہشت گردی قانون نمبر 55 مجریہ 2006 اور اس میں کی گئی ترامیم کی متعلقہ دفعات کے تحت عائد کی گئی۔

گھٹتے ذخائر کے پیش نظر امریکہ نے یوکرین کو میزائلوں کی کھیپ کی ترسیل موخر کر دی

واشنگٹن/کیف، 25 نومبر (یو این آئی) برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق، پینٹاگون نے یوکرین کو 60 انٹرسیپٹر میزائلوں پر مشتمل ایک کھیپ کی ترسیل ملتوی کر دی ہے، حالانکہ کیف کو اس وقت ان ہتھیاروں کی اشد ضرورت ہے۔ چند ماہ قبل یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا تھا کہ واشنگٹن کی جانب سے کیف کو فراہم کیے جانے والے فوجی ساز و سامان کے حجم میں ڈرامائی کمی آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ روسی حملوں میں شدت کے پیش نظر امریکی ذخیرے کا محض 5 فیصد حصہ بھی یوکرین کو کم از کم سردیوں میں اپنا دفاع برقرار رکھنے کے قابل بنا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی تھی کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 2026 میں کیف کو دستیاب انٹرسیپٹرز کی تعداد آدھی رہ گئی ہے، جبکہ مجموعی فوجی رسد میں تین سے چار گنا کمی واقع ہوئی ہے۔ روسی خبر رساں ادارے ازویستیا کی رپورٹ کے مطابق، ماہرین کا کہنا ہے کہ ترسیل میں یہ تاخیر مغربی ممالک کے اپنے ذخائر میں آنے والی کمی کی وجہ سے ہے، جو چار سال قبل جنگ شروع ہونے کے بعد سے کافی حد تک گھٹ چکے ہیں۔ اشاعت کے مطابق، یوکرین کے مغربی اتحادیوں کے فنڈز سے خریدے گئے امریکی ساختہ پی اے سی-3 اور پی اے سی-2 میزائل سسٹمز کی فراہمی میں مبینہ طور پر وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام — جو کیف کے فضائی دفاع کا کلیدی جزو ہے — کے لیے امریکی ساختہ میزائلوں کی منتقلی کے لیے تمام برآمدی اور دوبارہ برآمدی معاہدوں پر مقامی حکام کی منظوری درکار ہوتی ہے۔ یہی ضابطہ یورپی آرڈرز کے تحت آنے والے میزائلوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، ابتدائی طور پر ستمبر 2026 میں آٹھ پی اے سی-3 میزائل فراہم کیے جانے تھے، جبکہ مزید 10 میزائل اکتوبر اور نومبر میں اور 12 میزائل دسمبر میں دیے جانے تھے۔ تاہم، ان میں سے کسی بھی کھیپ کی ترسیل کو تاحال ہری جھنڈی نہیں ملی ہے، جبکہ تقریباً 20 پی اے سی-2 میزائلوں کی فراہمی کے لیے بھی منظوری درکار ہے۔

کاتالونیا کے رہنما پوجدیمونٹ نے اسپین واپسی کا اعلان کر دیا

بارسلونا، 25 نومبر (یو این آئی) کاتالونیا کے علیحدگی پسند رہنما کارلس پوجدیمونٹ 12 دسمبر کو بارسلونا واپس لوٹیں گے۔ اس کے ساتھ ہی بیلجیم میں ان کی تقریباً ایک دہائی پر محیط رضاکارانہ جلاوطنی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مسٹر پوجدیمونٹ نے بدھ کے روز برسلز میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا "میں بغیر اجازت مانگے اور بغیر معافی مانگے کاتالونیا واپس لوٹوں گا۔" کاتالونیا کے سابق صدر اکتوبر 2017 میں خطے کی آزادی کے لیے کرائے گئے غیر مجاز ریفرنڈم میں اپنے کردار کے باعث قانونی کارروائی سے بچنے کے لیے بیلجیم چلے گئے تھے۔ ہسپانوی حکام نے مسٹر پوجدیمونٹ کی حوالگی کے لیے کئی برسوں تک کوششیں کیں، تاہم بیلجیم کی عدالتوں نے بارہا ان کوششوں کو روک دیا۔ سال 2024 میں سوشلسٹ وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے آزادی کی تحریک میں شامل افراد کے لیے عام معافی کا جامع قانون منظور کرا کر ان کی واپسی کی راہ ہموار کی تھی۔ اس کے بدلے میں مسٹر پوجدیمونٹ کی وسطی-دائیں بازو کی جماعت جنٹس نے حکومت کو اہم پارلیمانی حمایت فراہم کی تھی۔ ابتدائی طور پر اسپین کی عدالتوں نے مسٹر پوجدیمونٹ پر اس عام معافی کے قانون کا اطلاق کرنے سے انکار کر دیا تھا، تاہم یورپی یونین کی اعلیٰ ترین عدالت نے فیصلہ سنایا کہ انہیں اس قانون کا فائدہ ملنا چاہیے۔ اس کے بعد اسپین کی آئینی (سپریم) عدالت نے رواں ہفتے ان کے خلاف عائد باقی ماندہ الزامات کو بھی ختم کر دیا۔ مسٹر پوجدیمونٹ نے 2024 میں پولیٹیکو کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ اپنے آبائی شہر گیرونا واپس لوٹنے اور ایک بار پھر ایک گمنام عام شہری بن جانے کے خواہشمند ہیں۔ تاہم بدھ کے روز انہوں نے علیحدگی پسند تحریک میں دوبارہ قائدانہ کردار ادا کرنے کے اشارے دیے۔ انہوں نے کہا "ہمیں اپنی حکمت عملی نئے سرے سے مرتب کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ ہم نے اپنی غلطیوں سے سبق سیکھا ہے۔" انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اب بھی کاتالونیا کی آزادی کے لیے پرعزم ہیں۔

نیتن یاہو کو کرپشن مقدمات میں عدالتی ریلیف

دو مقدمات پر نظر ثانی اور ایک میں رشوت کے الزامات واپس لینے کی سفارش

یروشلم، 25 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے خلاف برسوں سے جاری بدعنوانی کے مقدمات میں بدھ کو عدالتی سماعت کے دوران اہم پیش رفت سامنے آئی۔ یروشلم کی ضلعی عدالت نے ان کے خلاف ایک اہم مقدمے میں رشوت کے الزامات واپس لینے پر غور کرنے اور دوسرے مقدمے میں فرد جرم پر نظر ثانی کرنے کی سفارش کی ہے، جبکہ تیسرے مقدمے کو مناسب قانونی سمجھوتے کے ذریعے نمٹانے کی تجویز دی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق بدھ کو یروشلم کی ضلعی عدالت میں سماعت کے دوران جج ریکا فریڈمین فیلڈمین نے اٹارنی جنرل گالی بہاراو میارا کو بتایا کہ مقدمہ نمبر 4000 میں نیتن یاہو کو سزا ملنے کے امکانات کم ہیں۔ جج نے استغاثہ کو مشورہ دیا کہ وہ اس مقدمے میں رشوت کے الزامات واپس لینے پر غور کرے۔ مقدمہ نمبر 4000 میں الزام ہے کہ نیتن یاہو نے ٹیلی مواصلاتی کمپنی بیزیک کے مالک شاؤل ایلووچ کو ایک ارب شیکل سے زائد مالیت کے سرکاری فوائد پہنچائے تھے، جس کے بدلے انہیں ایلووچ کی ویب سائٹ والا پر اپنے حق میں مثبت خبریں شائع کرانے میں مدد ملی۔ عدالت نے مقدمہ نمبر 2000 کے حوالے سے بھی شکوک و شبہات کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ فرد جرم میں بیان کردہ اقدامات واقعی کسی مجرمانہ فعل کے زمرے میں آتے ہیں یا نہیں۔ اس مقدمے میں نیتن یاہو پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک اخبار سے سازگار کوریج حاصل کرنے کے بدلے اس کے حریف اخبار کی اشاعت محدود کرنے کی کوشش کی تھی۔

انتقال پُرملال

انتہائی رنج و غم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مہرہ زوجہ علی محمد تیلی، ساکنہ میرک شاہ کالونی، حبک کراسنگ، مورخہ 24 نومبر 2026، بروز منگل انتقال کر گئیں۔ مرحومہ ایک نیک سیرت، شریف النفس، دیندار اور محب اہل بیت خاتون تھیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ بحق محمد و آل محمد مرحومہ کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے اجتماعی فاتحہ خوانی (چہارم) مورخہ 27 نومبر 2026، بروز جمعہ مسجد امام علی، میرک شاہ کالونی، حبک کراسنگ میں انجام دی جائے گی۔

سوگواران

اہل خانہ، عزیز و اقارب

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given that I, Mohammad Hussain Dar S/o Ghulam Hassan Dar R/o Balhama, Pantha Chowk, Srinagar, presently working as Teacher at MS Khonmoh Sangree, have applied for correction of my name in official records.

My name has been recorded as Mohammad Hussain Dar s/o Ghulam Hassan Dar in some records, while my correct name is: Mohmed Hussain Dar S/o Gh Hassan Dar R/o Balhama, Srinagar

I have executed a Deed for change of name from Mohammad Hussain Dar s/o Ghulam Hassan Dar to Mohmed Hussain Dar s/o Gh Hassan Dar.

If any person / department / institution has any objection regarding this change / correction of name, he / she may file his / her objection in writing before the undersigned or before the Zonal Education Officer / Chief Education Officer, Srinagar, within a period of 7 (Seven) days from the date of publication of this notice. After expiry of the said period, no objection shall be entertained and my name shall be corrected as Mohmed Hussain Dar s/o Gh Hassan Dar.

Mohmed Hussain Dar, S/o Gh Hassan Dar,
R/o Balhama, Srinagar,
Mobile: 7006902226

IN THE COURT OF PRESIDING OFFICER FAST TRACK COURT FOR POCSO CASES AT SRINAGAR

Present: Umi Kulsoom

"Declaration as Proclaimed Offender

WHEREAS, one Gurpreet Singh S/o Mohan Singh R/o Fateh Jalal, Jalander, Punjab involved in the commission of crime which is covered by Case FIR No. 72/2021 u/s 376,363 of IPC & 3/4 of POCSO Act of P/S Khanyar.

WHEREAS, owing to the non-cooperation of the above named accused in the investigation of the above captioned case and owing to his absconding this court on the request of investigating, agency issued a non bailable warrant of arrest against the above named accused in terms of section 25 Police Act.

WHEREAS, investigating agency despite employing all possible and available human and technical resources, could not affect the arrest of the above named accused and for the reason of his continuous absconding, this court on the request of investigating agency issued a proclamation in terms of section 82 Cr. P.C against the said accused vide order dated:- 26.03.2025.

WHEREAS, the perusal of record, makes it writ large that the proclamation so issued by this court was pasted at a conspicuous place of the house of the accused besides at a public place in the native village of the accused and District Court Complex Jalendar Punjab.

WHEREAS, the proclamation so issued by this court in terms of section 82 Cr. PC vide order dated 26.03.2025, has also been published in Hindi Daily "Punjab Kesari" and English Daily "Greater Kashmir".

WHEREAS, despite issuance of all coercive process detailed in the fore going paras and even after employing diligence and utilizing all available technical and human resources, the arrest of the above named accused could not be affected.

WHEREAS, the investigating agency upon completion of investigation submitted Charge Sheet the above named absconder for judicial determination.

WHEREAS, this court on the analysis of the material placed by the investigating logical agency conclusion is of the opinion that to take the trial of the above captioned case to its and to advance the course of justice making declaration aimed declaring the above named accused as proclaimed offender has become imperative.

Now therefore through the medium of this declaration, Singh S/o Mohan Singh R/o accused namely Gurpreet Fateh Jalal, Jalander, Punjab involved in Case FIR No. 72/2021 of P/S Khanyar for the commission of offences under section 363, 376 of IPC & Section 3/4 of POCSO Act is hereby declared as "Proclaimed Offender".

Issued today this 12th day of June, 2025 under the hand and seal of this Court.

Announced:- 12.06.2025

Presiding Officer Fast Srinagar Track Court for POCSO Cases
Srinagar

DIPK-7930/26
Dated: 25/11/2026

INSTITUTE OF HOTEL MANAGEMENT
CATERING TECHNOLOGY & APPLIED NUTRITION

(MINISTRY OF TOURISM. GOVT. OF INDIA)
RAJBAGH SRINAGAR-190008

No.Acctt/2017/(315-I) Dated: 23-11-2026

EXTENSION NOTICE

The last date for submission of RFP documents for the appointment of Statutory Auditor of the Institute for the financial year 2026-27 has been extended up to 30th November,2026,till 2:00 PM. The received bids shall be opened on the same day at 3:00 PM, subject to the existing terms and conditions.

For more information please visit our website www.ihmsrinagar.edu.in

S/d Authorized Signatory

DIPK-NB-2227/26
Dated: 25/11/2026

UT of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer, Trans. Line Maintt. Division-VII,

JKPTCL Bemina, Srinagar-190010
Ph. No. 0194-3516481 e-mail: tlmd-vii.sgr@jk.gov.in

EXTENSION NOTICE-III

The last date for submission of bids in respect of e-NIT No. TLMD-7/07 of 2026-27 dated: 03-10-2026 for "Survey for construction of-220kV-D/C-Transmission Line from Grid Station Alusteng to Grid Station Leh as per SBD" is hereby extended with revised critical dates as under.

1.	Existing e-bid submission end date and time	25-11-2026 (14:00 Hrs)
2.	Extended e-bid submission end date and time	10-12-2026 (14:00 Hrs)
3.	Online techno commercial e-bid opening date and time	12-12-2026 (12:00 Hrs)

All other terms and conditions of e-NIT will remain unchanged.

Executive Engineer
TLMD-VII, Bemina Srinagar

DIPK-NB-2228/26
Dated: 25/11/2026

OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT

GOVERNMENT DENTAL COLLEGE/ HOSPITAL SHREEN BAGH, SRINAGAR,

Phone No/Fax No. 0194-2504707,
Website:www.gdcsrinagar.org Email:msgdch@gdcsrinagar.org

EXTENSION NOTICE No, 1st

Reference: - Short Term Notice invited by this office endorsement no. MdSupdt/GDC&H/1508-1514 dated: 13-11-2026 and vide online tender ID 2026-HME-331259-1.

Due to poor response, the critical dates in respect of short term notice invited for submission of discount offers for supply of High Speed Diesel (HSD) for running of Central heating system in Govt. Dental College & Hospital, Srinagar for the winter season of 2026-27 vide above referred to notice are extended as under:

Last date of uploading of online bids both technical and financial bids	01/12/2026 (16:00 hours)
Last date of submission of hard copies of all prerequisite documents of tender notice	02/12/2026 (14:00 hours)
Tentative date of opening of uploaded bids	03/12/2026 (14:00 hours)

All other terms and conditions as envisage in the above notice will remain unaltered.

Prof. (Dr.) Shabir Ahmad Shah
Medical Superintendent,
Govt. Dental College & Hospital, Srinagar

DIPK-7936/26
Dated: 25/11/2026

ہومیوپیتھی میں تحقیق کا معیار اور سائنسی دیانت مستقبل کی ساکھ کیلئے اہم/صدر دروپدی مرمو

صحت کے نظام کو قابل رسائی، منصفانہ اور جوابدہ بنانے میں اداروں اور طبی ماہرین کو کردار ادا کرنا ہوگا

Smt. Droupadi Murmu
Hon'ble President of India
Homoeopathic
College and H
Unit-3, Kh

بھوبنیشور، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج اڈیشہ کے شہر بھوبنیشور میں ہومیوپیتھی سے متعلق قومی سائنسی کنونشن میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بھارت کے اداروں، محققین، اساتذہ اور طبی ماہرین کو ایک ایسے صحت نظام کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جو ہر شخص کیلئے قابل رسائی، مساوی، سائنسی طور پر ذمہ دار اور عوامی ضروریات کے مطابق جوابدہ ہو۔ صدر جمہوریہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہومیوپیتھی بھارت کے متنوع صحت نظام کا ایک اہم حصہ ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران اس شعبے نے ملک میں وسیع ادارہ جاتی موجودگی حاصل کی ہے اور تعلیمی اداروں، طبی سہولیات اور عوامی صحت کے نیٹ ورک کے ذریعے لوگوں تک اس کی رسائی ممکن ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہومیوپیتھی کا مستقبل میں اعتبار اور علمی مقام بڑی حد تک اس کی تحقیق کی سائنسی دیانت اور اس کے ذریعے حاصل ہونے والے طبی شواہد کے معیار پر منحصر ہوگا۔ انہوں نے تحقیقی اداروں، میڈیکل کالجوں، یونیورسٹیوں اور پیشہ ورانہ تنظیموں پر زور دیا کہ وہ ایک مضبوط تحقیقی ماحول کو فروغ دینے کیلئے باہمی تعاون کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہومیوپیتھی سے متعلق قومی سائنسی کنونشن علمی تبادلے، ادارہ جاتی شراکت داری اور مستقبل کیلئے مشترکہ وژن تشکیل دینے کا بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے شرکاء، بالخصوص نوجوان محققین اور طبی شعبے سے وابستہ پیشہ ور افراد کو اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کا مشورہ دیا۔ صدر مرمو نے کہا کہ ہومیوپیتھی کی ترقی کے ساتھ سائنسی تحقیق، علمی برتری اور پیشہ ورانہ جوابدہی کے تئیں غیر متزلزل عزم بھی ضروری ہے۔ تحقیق کی بنیاد مستند طریقہ کار، مناسب طور پر مرتب کردہ طبی مطالعات، منظم دستاویز بندی اور شفاف رپورٹنگ پر ہونی چاہئے۔ انہوں نے کثیر مرکزی مطالعات، منظم جائزوں، تحقیقی شواہد کے مجموعی تجزیے، فارماکولوجیکل اور بنیادی تحقیق کے ساتھ ساتھ قابل اعتماد طبی ڈیٹا بیس تیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

جواہر لعل دردہ کی خدمات مہاراشٹر کی ترقی اور عوامی فلاح کیلئے ناقابل فراموش/نائب صدر

کوآپریٹو ادارے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور کسانوں کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں/رادھاکرشنن

یوتمل، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھاکرشنن نے آج مہاراشٹر کے یوتمل میں پریہ درشنی سہکاری سوت گرنی کے مقام پر مجاہد آزادی، سیاستدان، صحافی اور لوک مت میڈیا گروپ کے بانی آنجہانی جواہر لعل دردہ کے قد آدم کانسی مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ اس سے قبل نائب صدر نے یوتمل میں واقع پریرنا استھل کا دورہ کیا اور آنجہانی جواہر لعل دردہ کو پھول پیش کرکے خراج عقیدت ادا کیا۔ اپنے خطاب میں نائب صدر نے بابوجی کی زندگی کو حب الوطنی، عوامی خدمت اور سماج کے تئیں وابستگی کا ایک قابل ذکر سفر قرار دیا۔ انہوں نے بھارت کی تحریک آزادی، بالخصوص 1942 کی بھارت چھوڑو تحریک میں ان کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد بھی انہوں نے سیاستدان، عوامی نمائندے، وزیر اور صحافی کی حیثیت سے ملک کی خدمت جاری رکھی۔ انہوں نے مہاراشٹر کی ترقی، قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ میں آنجہانی دردہ کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ نائب صدر نے کہا کہ آنجہانی جواہر لعل دردہ نے صنعت، توانائی، رہائش، تعلیم، صحت، زراعت اور کوآپریٹو شعبوں سمیت مختلف میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے خاص طور پر ان کی 1993 کی تاریخی صنعتی پالیسی کا ذکر کیا، جس کا مقصد مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں متوازن صنعتی ترقی کو فروغ دینا تھا۔ انہوں نے یوتمل میں گورنمنٹ میڈیکل کالج کے قیام میں بابوجی کی خدمات کو بھی یاد کیا اور کہا کہ یہ اقدام ہر خطے تک ترقی کے مواقع پہنچانے کے ان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ دیہی ترقی سے متعلق بابوجی کے وژن کو اجاگر کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ پریہ درشنی سہکاری سوت گرنی کپاس کی کاشت، ٹیکسٹائل کی تیاری، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور دیہی خوشحالی کے درمیان اہم ربط کی مثال ہے۔ انہوں نے مالی مشکلات سے دوچار اس ادارے کو دوبارہ بحال کرنے کیلئے کسانوں، کوآپریٹو ارکان، انتظامیہ اور ملازمین کی مشترکہ کوششوں کو سراہا۔

محکمہ ڈاک کے بنیادی ڈھانچے کی جدیدکاری کیلئے 1491 کروڑ روپے مختص

مرکزی کابینہ نے پانچ سالہ اسٹیٹس مینجمنٹ اسکیم جاری رکھنے کو منظوری دے دی

نئی دہلی، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے محکمہ ڈاک کی جانب سے پیش کردہ مرکزی شعبے کی اسکیم "اسٹیٹس مینجمنٹ اسکیم" کو 16 ویں مالیاتی کمیشن کے دورانیے، یعنی مالی سال 2026-27 سے 2030-31 تک جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس پانچ سالہ مدت کے دوران اسکیم پر مجموعی طور پر 1491 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس اسکیم کا بنیادی مقصد محکمہ ڈاک کے املاک اور عمارتوں سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو جامع طور پر تبدیل اور جدید بنانا ہے۔ اس کے تحت ڈاک خانوں اور رہائشی کالونیوں کی نئی تعمیر، از سر نو تعمیر، مرمت و تجدید، یکساں برانڈنگ اور بھارت کی تاریخی ڈاک عمارتوں کا تحفظ ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا۔ یہ جدیدکاری کا منصوبہ ڈاک کی ابتدائی مرحلے کی ترسیل کو بہتر بنانے، مالی شمولیت کو فروغ دینے اور ملک بھر میں شہریوں کی ضروریات کے مطابق خدمات کی فراہمی کو مؤثر بنانے میں معاون ہوگا۔ اس کے ذریعے ڈیجیٹل انڈیا، آتم نربھر بھارت اور وکست بھارت کے وسیع تر اہداف کو بھی تقویت ملے گی۔ دنیا کے سب سے بڑے ڈاک نیٹ ورکس میں شمار ہونے والے انڈیا پوسٹ کے ملک بھر میں 1.65 لاکھ ڈاک خانے ہیں، جن میں 149385 دیہی علاقوں میں قائم ہیں۔ محکمہ ڈاک خطوط اور پارسل کی ترسیل کے علاوہ بینکنگ خدمات (پی او ایس بی/آئی پی پی بی)، انشورنس (پی ایل آئی)، آدھار خدمات، پوسٹ آفس پاسپورٹ سیوا کیندروں اور ڈاک گھر نریات کیندروں (ڈی این کے) کے ذریعے دیہی دستکاروں کی معاونت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

تعمیراتی و بنیادی ڈھانچے کے آلات کی تیاری کیلئے 11 ہزار کروڑ کی اسکیم منظور

اہل کمپنیوں کو فروخت میں اضافے کی بنیاد پر 8 سے 13 فیصد تک مراعات دی جائیں گی

نئی دہلی، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے تعمیراتی اور بنیادی ڈھانچے کے آلات (سی آئی ای) کی مینوفیکچرنگ کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے سے متعلق 11000 کروڑ روپے کی اسکیم کی منظوری دے دی ہے۔ بھاری صنعتوں کی وزارت (ایم ایچ آئی) کے ذریعے نافذ کی جانے والی اس اسکیم کا مقصد ملک میں تعمیراتی و بنیادی ڈھانچے کے آلات اور ان کے پرزہ جات کی مقامی تیاری کو مراعات فراہم کرنا اور ایک مخصوص سی آئی ای ٹیسٹنگ سہولت قائم کرنا ہے۔ اس اقدام سے خود انحصاری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عالمی سی آئی ای مارکیٹ میں بھارت کو ایک اہم مقام دلانے میں مدد ملے گی۔ بھارت کی تعمیراتی و بنیادی ڈھانچے کے آلات کی صنعت اس وقت چین اور امریکہ کے بعد دنیا کی تیسری بڑی صنعت ہے۔ مالی سال 2024-25 میں اس کی مارکیٹ کا حجم تقریباً 97500 کروڑ روپے تھا۔ سڑکوں، بندرگاہوں اور رہائشی شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار ترقی کے باعث توقع ہے کہ مالی سال 2029-30 تک اس صنعت کی مارکیٹ کا حجم دوگنا سے زیادہ بڑھ کر تقریباً 228100 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گا۔ تعمیراتی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں تیزی سے ہونے والی ترقی کے پیش نظر اس اسکیم کے تحت جدید ٹیکنالوجی سے لیس آلات کی تیاری کو مراعات دی جائیں گی۔

آسام میں نئے گرین فیلڈ ہوائی اڈے کو منظوری

ڈولو، سلچر میں 2014 کروڑ کی لاگت سے ایئرپورٹ تعمیر ہوگا

SILCHAR GREENFIELD AIRPORT

نئی دہلی، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی نے آسام کے ضلع کچھار میں واقع ڈولو، سلچر میں نئے گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی تعمیر کو منظوری دے دی ہے۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کی جانب سے تعمیر کئے جانے والے اس ہوائی اڈے پر تقریباً 2014 کروڑ روپے لاگت آنے کا تخمینہ ہے۔ یہ منظوری سلچر ہوائی اڈے پر موجودہ فضائی آپریشنز اور جگہ کی شدید محدودیت کو دور کرنے اور مسافروں کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کی ضروریات پوری کرنے کے مقصد سے دی گئی ہے۔ موجودہ ہوائی اڈہ دفاعی اراضی میں گھرا ہوا ایک سول انکلیو ہے، جہاں توسیع اور آپریشنز کے حوالے سے کئی مشکلات درپیش ہیں۔ آسام کے ضلع کچھار میں واقع ڈولو، وادی بارک کا ایک اہم اسٹریٹجک مرکز ہے۔ یہ خطہ وسیع چائے کے باغات، زراعت پر مبنی صنعتوں اور ماحول دوست سیاحت کے ساتھ ساتھ ثقافتی سیاحت کے بے پناہ امکانات کیلئے معروف ہے۔

ایک لاکھ نوجوانوں کو نل جل متر کی تربیت دی جائے گی

جل جیون مشن کے تحت ہنرمندی فروغ کیلئے مفاہمت نامے پر دستخط

نئی دہلی، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کی طویل مدتی پائیداری یقینی بنانے اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے محکمہ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی، وزارت جل شکتی اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ (ڈی جی ٹی)، وزارت ہنرمندی فروغ و صنعت کاری نے آج جل جیون مشن 2.0 کے تحت 'واٹر سپلائی آپریشن اینڈ مینٹیننس اسکلنگ پروگرام' (نل جل متر) کے نفاذ کیلئے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کئے۔ اس معاہدے پر مرکزی وزیر برائے جل شکتی سی آر پاٹل، وزیر مملکت برائے جل شکتی وی سومنا اور وزیر مملکت برائے ہنرمندی فروغ و صنعت کاری جینت چودھری کی موجودگی میں نئی دہلی میں وزارت جل شکتی کے مرکزی وزیر کی رہائش گاہ پر دستخط کئے گئے۔

قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی بحالی سے قبل حادثاتی انتظامی خدمات یقینی بنانے کی ہدایت

NHAI نے ایمبولینس، گشتی گاڑیوں اور کرینوں کی تعیناتی کیلئے نئی ہدایات جاری کیں

نئی دہلی، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) قومی شاہراہوں پر ہنگامی خدمات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے نئی ہدایات جاری کی ہیں، جن کے تحت شاہراہ کے کسی بھی حصے کو ٹریفک کیلئے کھولنے سے پہلے حادثاتی انتظامی خدمات (آئی ایم ایس) کی دستیابی یقینی بنانا لازمی ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد سڑکوں پر حفاظت کو بہتر بنانا اور حادثات، گاڑیوں کی خرابی یا دیگر ہنگامی حالات کے دوران قومی شاہراہ استعمال کرنے والوں کو بروقت مدد فراہم کرنا ہے۔ حادثاتی انتظامی خدمات میں ایمبولینس، شاہراہوں پر گشت کرنے والی گاڑیوں اور خراب گاڑیوں کو کھینچ کر ہٹانے والی کرینوں کی دستیابی شامل ہے۔ ان خدمات کو موقع پر موجود امدادی ٹیموں، این ایچ اے آئی کی قومی شاہراہ ہیلپ لائن 1033 اور مقامی پولیس، فائر سروسز اور اسپتالوں کے درمیان تال میل کے ذریعے مؤثر بنایا جائے گا۔ قومی شاہراہوں کے نیٹ ورک پر خدمات کی دستیابی ہدایات میں قومی شاہراہوں کے مختلف زمروں پر ان خدمات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے انتظامات مقرر کئے گئے ہیں۔ پہلے سے زیر استعمال قومی شاہراہوں پر حادثات کے اعداد و شمار اور متعلقہ حصے کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایمبولینسوں کو ٹول پلازوں یا دیگر موزوں مقامات پر تعینات کیا جائے گا۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت کی جانب سے این ایچ اے آئی کے سپرد کی گئی قومی شاہراہوں پر ایمبولینسیں اتھارٹی کے فیلڈ دفاتر کو تفویض کردہ اختیارات کے مطابق ایک مرکزی ایجنسی کے ذریعے تعینات کی جائیں گی۔ روٹ پٹرولنگ گاڑیوں اور خراب گاڑیوں کو ہٹانے والی کرینوں کا انتظام الگ ٹینڈر کے ذریعے یا شاہراہوں کی دیکھ بھال اور مضبوطی کے کاموں کے تحت کیا جائے گا۔

بھارت اور نیپال کی مشترکہ فوجی مشق سوریا کرن کا 20 واں ایڈیشن شروع

انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں باہمی تال میل اور آپریشنل صلاحیت بہتر بنانے پر توجہ

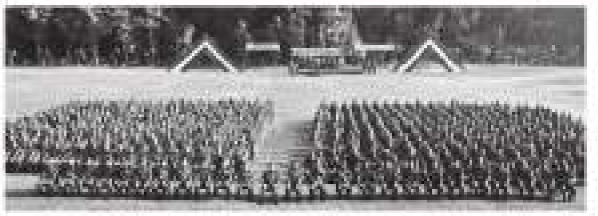

نئی دہلی، 25 نومبر (پی آئی بی)// بھارت اور نیپال کی مشترکہ فوجی مشق 'سوریا کرن' کا 20 واں ایڈیشن آج نیپال کے سالجھنڈی میں واقع نیپال آرمی جنگل اسکول میں شروع ہوگیا۔ یہ مشق 25 نومبر سے 8 دسمبر 2026 تک جاری رہے گی۔ افتتاحی تقریب میں نیپالی فوج کے مڈ ویسٹرن ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل پورنا بہادر کھتری نے شرکت کی۔ بھارتی فوج کے دستے میں 334 اہلکار شامل ہیں، جن کی نمائندگی کماؤں رجمنٹ کے فوجی کر رہے ہیں۔ نیپالی فوج کی جانب سے بھی اتنی ہی تعداد میں اہلکار اس مشق میں حصہ لے رہے ہیں، جن کا تعلق شری جوالا دل بٹالین سے ہے۔ اس مشترکہ فوجی مشق کا مقصد دشوار گزار علاقوں میں انسداد شورش اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں سے متعلق مشترکہ تربیت کے ذریعے دونوں افواج کے درمیان باہمی ہم آہنگی، آپریشنل تال میل اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ مشق کے دائرہ کار میں مشترکہ حکمت عملی پر مبنی فوجی کارروائیاں، ہیلی کاپٹروں کے ذریعے آپریشنز، آفات سے نمٹنے اور طبی تربیت شامل ہیں۔ دونوں ملکوں کے فوجی اپنے آپریشنل تجربات اور بہترین طریقہ کار کا تبادلہ کریں گے۔ اس کے ساتھ مشترکہ کارروائیوں کی مؤثریت بڑھانے کیلئے حکمت عملی، تکنیک اور طریقہ کار کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ سوریا کرن ایک سالانہ دو طرفہ فوجی مشق ہے، جس کا انعقاد باری باری بھارت اور نیپال میں کیا جاتا ہے۔ اس مشق سے دونوں ملکوں کے درمیان دفاعی تعاون کو مزید تقویت ملنے، دونوں افواج کے درمیان باہمی اعتماد اور دوستی کو فروغ دینے اور علاقائی امن، استحکام اور سلامتی کیلئے مشترکہ عزم کی توثیق ہونے کی توقع ہے۔

کامراجار پورٹ پر دوسرا کنٹینر ٹرمینل تعمیر کرنے کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 25 نومبر (نیوز ڈیسک) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی نے کامراجار پورٹ لمیٹڈ (کے پی ایل) میں دوسرے کنٹینر ٹرمینل کی تعمیر کے مجوزہ منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ یہ منصوبہ سرکاری و نجی شراکت داری (پی پی پی) کے تحت ڈیزائن، تعمیر، مالی اعانت، آپریشن اور منتقلی (ڈی بی ایف او ٹی) کی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا۔

شیوراج سنگھ چوہان اور اناپورنا دیوی نے نئی چیتنا 5.0 مہم شروع کی

نئی دہلی، 25 نومبر (پی آئی بی) مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی و زراعت اور کسانوں کی بہبود شیوراج سنگھ چوہان اور مرکزی وزیر برائے خواتین و بہبود اطفال اناپورنا دیوی نے آج نئی دہلی کے این اے ایس سی کمپلیکس، پوسا میں صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق قومی مہم "نئی چیتنا: پہل بدلاؤ کی" کے پانچویں ایڈیشن "نئی چیتنا 5.0" کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر محکمہ دیہی ترقی کے سیکریٹری روہت کنسل، وزارت برائے خواتین و بہبود اطفال کے سیکریٹری انل ملک اور محکمہ انصاف کے سیکریٹری نیرج ورما کے علاوہ شریک وزارتوں کے اعلیٰ افسران، ریاستی حکومتوں کے نمائندے، ترقیاتی شراکت دار اور ملک بھر سے خواتین رہنما موجود تھیں۔ تقریب کا اہم حصہ تشدد سے پاک دیہات کے اقدام (وی ایف وی آئی) سے متعلق ایک اہم چار فریقی مفاہمت نامے پر دستخط تھے۔

بھارت کی بایو اکانومی 2030 تک 300 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع/ڈاکٹر جتیندر سنگھ

بایوٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس کی تعداد 2014 میں 50 سے 60 تھی، جو اب بڑھ کر تقریباً 11 ہزار ہو گئی

ENOMICS SUMMIT 2026
Bioeconomy Through Genomics and Multi-omics

نئی دہلی، 25 نومبر (پی آئی بی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت کی بایو اکانومی 2030 تک 300 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے اور بایوٹیکنالوجی آئندہ صنعتی انقلاب کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے صنعت سے وابستہ رہنماؤں، اسٹارٹ اپس اور سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ جینومکس، ملٹی اومکس اور جدید بایوٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری اور اپنی شمولیت بڑھا کر ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں بایوٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس کی تعداد 2014 میں محض 50 سے 60 تھی، جو اب بڑھ کر 11 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ ماضی کے صنعتی انقلاب میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تبدیلی لانے والے کردار کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بایوٹیکنالوجی اب ایک ایسی اہم ٹیکنالوجی کے طور پر ابھر رہی ہے جو مستقبل میں صحت، زراعت اور عالمی اقتصادی مسابقت کی سمت متعین کرے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کاروباری اداروں کو تیزی سے بدلتے ہوئے ٹیکنالوجی کے منظرنامے کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا، کیونکہ نئی ٹیکنالوجیز کو اختیار نہ کرنے والے اداروں کے غیر متعلق ہونے کا خطرہ ہے۔ نئی دہلی میں منعقدہ سی آئی آئی گلوبل جینومکس سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے، جس کا موضوع "جینومکس اور ملٹی اومکس کے ذریعے اگلی بایو اکانومی کو فروغ دینا" تھا، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ سمٹ سائنس اور ٹیکنالوجی کے جدید ترین شعبوں کو صنعتی شراکت داری سے جوڑنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ اس کے ذریعے سائنسی دریافتوں کو صحت سے متعلق حل، اقتصادی مواقع اور مجموعی قومی ترقی میں تبدیل کرنے کی راہیں ہموار ہو سکتی ہیں۔

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) SANIYA PARVAIZ BHAT to (New name) SANIYA PARVAIZ . In future I will be known as (new Name) SANIYA PARVAIZ.

If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

SANIYA PARVAIZ.

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040005716 and Installation No. 9 was on the name of Gh. Mohammad Sheikh S/o Gh. Qadir R/o Upper Khunmoh Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Sheikh S/o Ghulam Mohammad Sheikh R/o 61, Khunmoh Partly Lasjan PO Lasjan Dist. Srinagar J&K- 191101

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001699 was on the name of Mohammad Sultan Dar S/o Ismail Dar R/o Gogree Mohalla Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Noor Mohd Dar S/o Mohammad Sultan Dar R/o Khonmoh, Lasjan, Srinagar, J&K, 191101

دست شفا
شہو کی بہترین دوائی
قدرت کے انمول خزانے کی مدد سے خاص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ۔
ملنے کا پتہ:
عطار شاہ حبیب الرحمان کاسمیٹکس شاپ
فارسٹ لین لال چوک نزدیک گھنٹہ گھر سری نگر کشمیر

PUBLIC NOTICE

I, have Lost the number plate of my Scooty Active 125cc bearing No. JK01AD-1435 from Hyderpora to Nowgam (Colour White). Now I am applying for its duplicate. In this regard, If anybody having any objection then he/she may contact RTO srinagar with in 7days after due date no objection will be accepted.

Mohammad Sabeel Bhat S/o Ghulam Mohammad Bhat R/o Rambagh Balla Mustafa Colony, Srinagar District: Srinagar, J&K-190015

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اوراس پر اعلیٰ سطح پر غور کیا جا رہا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ضلع راجوری میں ایل او سی کے ساتھ شہری آبادی کے تحفظ کے لیے اب تک 2,783 زیر زمین بنکر تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ ان میں سے 1,528 بنکر محکمہ دیہی ترقی نے جبکہ 1,255 بنکر محکمہ تعمیرات عامہ نے تعمیر کیے ہیں۔ سرحدی علاقوں میں اضافی بنکروں کی ضرورت مئی 2025 میں آپریشن سندور کے دوران پاکستانی گولہ باری اور ڈرون حملوں کے بعد مزید اہمیت اختیار کر گئی تھی۔ ان حملوں کے دوران جموں وکشمیر میں زیادہ تر عام شہریوں سمیت 27 افراد ہلاک اور 70 زخمی ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر میں کٹھوعہ، سانبہ اور جموں اضلاع کے ساتھ 221 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد جبکہ 744 کلومیٹر طویل لائن آف کنٹرول واقع ہے، جس کے باعث سرحدی آبادیوں کا تحفظ انتظامیہ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ نمبر 2

کو بین الاقوامی ہوائی اڈے میں تبدیل کرنے کا حتمی فیصلہ حکومت کو کرنا ہے۔ دیویندر یادو نے بتایا کہ نئی ٹرمینل عمارت میں چھ ایرو برج تعمیر کیے جائیں گے اور بیک وقت دس طیاروں کی پارکنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران رن وے کو بھی بہتر بنایا گیا ہے۔ ایئرپورٹ پر فی الحال دیر شام کی پروازیں چل رہی ہیں اور رات کے وقت پروازیں چلانے کی صلاحیت بھی موجود ہے۔

بقیہ نمبر 3

کیڈٹس کو سال بھر باقاعدہ مختلف کھیلوں کی تربیت حاصل کرنے کا موقع ملے گا اور وہ موسم کی پروا کیے بغیر بیڈمنٹن، باسکٹ بال اور ٹیبل ٹینس جیسے کھیلوں میں اپنی صلاحیتیں نکھار سکیں گے۔ انہوں نے اسکول انتظامیہ اور کوچنگ عملے پر زور دیا کہ اس سہولت کا بھرپور استعمال یقینی بنایا جائے۔ منوج سنہا نے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت اسپورٹس ایرینا کی تعمیر میں تعاون کرنے پر آئی سی آئی فاؤنڈیشن کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تعمیر ایک مشترکہ ذمہ داری ہے، جس میں حکومت، تعلیمی اداروں، صنعت، سماج اور شہریوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان کے مطابق دور دراز علاقوں کے تعلیمی اداروں کے لیے اس نوعیت کی شراکت داری فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔ سینک اسکولوں کے قیام کے مقصد کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان اداروں نے قیادت کی صلاحیتیں، نظم وضبط، قومی یکجہتی اور مسلح افواج سے وابستگی کا جذبہ پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کیڈٹس سے اپیل کی کہ وہ اپنے کردار، محنت اور کامیابیوں کے ذریعے اس روایت کو برقرار رکھیں۔ کھیلوں کو شخصیت سازی کا اہم ذریعہ قرار دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کھیل ٹیم ورک، مشکلات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت، نظم وضبط، عاجزی اور قیادت کی خوبیاں پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کیڈٹس کو صرف تمغے جیتنے کے بجائے مسلسل اپنی صلاحیتوں میں بہتری لانے پر توجہ مرکوز کرنے کی تلقین کی۔ بھارت کی بین الاقوامی کھیلوں میں بڑھتی ہوئی کامیابیوں اور کھیلو انڈیا جیسے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ موجودہ کیڈٹس میں سے بعض مستقبل میں اولمپکس میں ملک کی نمائندگی کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوجی روایت میں کھیلوں اور جسمانی تربیت کو ہمیشہ خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے، کیونکہ ایک سپاہی سے صرف جسمانی طاقت ہی نہیں بلکہ مشکل حالات میں پرسکون رہنے، فوری فیصلے کرنے، ساتھیوں پر اعتماد رکھنے اور مشکلات کے سامنے ثابت قدم رہنے کی صلاحیت بھی متوقع ہوتی ہے۔ ان کے مطابق یہ تمام خوبیاں کھیل کے میدان میں پروان چڑھتی ہیں۔ منوج سنہا نے کیڈٹس کو یاد دلایا کہ فوجی وردی ذاتی وقار یا شہرت کا ذریعہ نہیں بلکہ ملک کی خدمت کا عہد ہے اور ان کی کامیابی بھارت کی کامیابی سے وابستہ ہے۔ اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے شوریہ اسمارک پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور ملک کے لیے جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر نگروٹہ کی رکن اسمبلی دیویانی رانا، وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل موہت سیٹھ، سینک اسکول نگروٹہ کے پرنسپل کیپٹن شمبھو دیو سیا، آئی سی آئی سی آئی بینک کے زونل سربراہ برائے جموں وکشمیر ولداخ سندیپ شرما، محکمہ اسکولی تعلیم کے کمشنر سیکریٹری رام نواس شرما، ڈویژنل کمشنر جموں وکاس کنڈل، ڈپٹی کمشنر جموں منگا شیرپا، فوج اور پولیس کے اعلیٰ افسران، آئی سی آئی سی آئی فاؤنڈیشن کے نمائندے، اساتذہ اور طلبہ بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

طور پر مطلع کیا جاسکے اور وہ مقررہ وقت کی حدود کے اندر ان کی جانچ کرسکیں۔ یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ یہ ایکٹ 2011 میں متعارف کرائے جانے کے وقت ملک میں پیشرو اقدامات میں سے ایک تھا، انہوں نے کہا کہ اس کے بعد کئی دیگر ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں نے اسی طرح کے فریم ورک اپنائے ہیں، جن میں سے کچھ نے مزید بہتری بھی کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک آزادانہ جائزہ جموں وکشمیر کے تجربے کا جائزہ لینے اور اصلاح کی ضرورت والے شعبوں کی نشاندہی کرنے میں مدد دے گا۔ انہوں نے مزید ایکٹ کے تحت سزا کے تقاضوں کے جائزے اور نظرثانی پر زور دیا اور کہا کہ پندرہ سال کا عرصہ موجودہ فریم ورک کا از سر نو جائزہ لینے اور احتساب کو یقینی بنانے میں اسے زیادہ موثر بنانے کیلئے کافی طویل ہے۔ عوامی آگاہی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایکٹ کے نافذ العمل ہونے کے 15 سال گزرنے کے باوجود شہریوں میں اپنے حقوق اور وقت کی پابندی کے ساتھ عوامی خدمات حاصل کرنے کے دستیاب طریقہ کار کے بارے میں آگاہی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت کو اس قانون کی ذمہ داری خود قبول کرنی چاہیے اور اس کی شقوں کی مسلسل تشہیر کرنی چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس اہم شہری مرکزیت والے قانون سے آگاہ ہوں اور اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا گیا کہ پی ایس جی اے کے تحت مختلف محکموں کی 517 خدمات کو نوٹیفائی کی گئی ہیں۔ ان میں سے 114 خدمات آٹو اپیل سسٹم کے ساتھ مربوط کردی گئی ہیں جبکہ مزید 163 خدمات کو مربوط کرنے کیلئے شناخت کیا گیا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 24 نومبر 2026 کو دستیاب اعداد وشمار کے مطابق اضلاع میں مجموعی طور پر 18.80 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے تقریباً 16.97 لاکھ کو نمٹا دیا گیا ہے۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، وزرا علی محمد ساگر، سکینہ ایتو اور جاوید احمد رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، چیف سیکریٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری، ایڈیشنل چیف سیکریٹری فائنانس، انتظامی سیکریٹریز، کشمیر اور جموں کے ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، محکموں کے سربراہان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ جموں سے باہر تعینات افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 5

کے لیے کام کر رہے ہیں اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے کے مقصد سے اسلحہ، گولہ بارود اور مالی وسائل فراہم کر رہے ہیں۔ ان پر نوجوانوں کو دہشت گردانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کے لیے اکسانے اور انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق پاکستان میں سرگرم بتائے جانے والے ان افراد میں محمد قیوم ساکن شادول، محمد صابر ساکن شجرو، غلام محمد اور غلام قادر ساکنان کھور، مشتاق احمد ساکن کھور اور خوشحال حسین ساکن داوہ شامل ہیں۔ فہرست میں عبدالحمید، محمد رفیق عرف شبیر، شبیر احمد اور منظور احمد ساکنان کرم کٹھا، مکنا اور الف دین ساکنان شجرو، عبدالحمید ساکن لار، غلام محمد عرف گاما ساکن شجرو اور مشتاق احمد ساکن سلدار کے نام بھی شامل ہیں۔ دیگر ناموں میں محمد یوسف کھٹک عرف بلال ساکن شادول، محمد اقبال اور محمد اشرف ساکنان چکراس، غلام محمد ساکن لادہ، عبدالحمید نجار عرف مجنو ساکن شیراس، جمال الدین ساکن سلدار اور طالب حسین ساکن چکلاس شامل ہیں۔ فہرست میں محمد رفیق اور گاگی گجر ساکنان لار، محمد رفیق ساکن بگی، محمد قاسم ساکن کندردھن، عبدالحمید ساکن بالم کوٹ، شبیر احمد ساکن باگواس، محمد رفیق ساکن کندردھن اور محمد علی ساکن سوتے کے نام بھی درج ہیں۔

بقیہ نمبر 6

تارچ، موبائل فون کی روشنیاں اور گاڑیوں کی لائٹس بھی شامل ہیں۔ شہریوں کو یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ وہ روشنی باہر نکلنے سے روکنے کے لیے کھڑکیوں پر پردے ڈالیں یا انہیں ڈھانپ دیں۔ اس کے علاوہ بزرگوں، بچوں اور صحت سے متعلق مسائل کا سامنا کرنے والے افراد کو پہلے سے اس مشق کے بارے میں آگاہ اور تیار رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے، تاکہ اچانک اندھیرا ہونے سے وہ پریشانی کا شکار نہ ہوں۔

بقیہ نمبر 7

نہیں کی گئی اور نہ ہی وہاں کوئی غیر قانونی کام انجام دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق شیش ناگ اور زیر مرمت ٹریک کے درمیان تقریباً 200 سے 300 فٹ کا فاصلہ ہے اور مٹی کا ایک ذرہ بھی شیش ناگ میں نہیں انڈیلا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیش ناگ ایک مقدس مقام ہے جسے مذہبی اعتبار سے انتہائی اہمیت حاصل ہے اور حکومت اس کے تقدس اور احترام کا پورا خیال رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 2012 میں پیش آئے ایک المناک حادثے کے بعد سپریم کورٹ نے ٹریک کو کشادہ کرنے سے متعلق ہدایات جاری کی تھیں۔ اسی سلسلے میں اب ٹریک کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام جاری ہے تاکہ امرناتھ یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ الطاف وانی نے مزید کہا کہ امرناتھ یاترا ٹریک کی تجدید و مرمت کا کام سپریم کورٹ کی اجازت اور متعلقہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) میں درج شرائط وضوابط کے مطابق کیا جا رہا ہے۔ ٹریک کو 12 فٹ تک کشادہ کرنے کا مقصد یاتریوں کی آمد ورفت کو محفوظ اور آسان بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم او یو پر دستخط ہونے کے باوجود اس کی شرائط اور مقررہ پیرامیٹرز کا جائزہ لینا ضروری ہے تاکہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام کام طے شدہ ضوابط کے مطابق انجام دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی کو اس معاملے پر کوئی اعتراض یا تشویش ہے تو اسے اپنی بات رکھنے کا پورا حق حاصل ہے، تاہم زمینی حقائق اس بات کی تصدیق نہیں کرتے کہ وہاں کسی قسم کی خلاف ورزی یا چھیڑ چھاڑ ہوئی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز کو بھی انہوں نے حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی بنیاد پر غلط تاثر پیدا کیا جا رہا ہے۔ کابینہ وزیر نے سیاسی جماعتوں پی ڈی پی اور بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دونوں جماعتیں ہر معاملے کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اتر پردیش میں انتخابات کے پیش نظر بھی اس معاملے کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ شیش ناگ کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے صرف ٹریک کی ضروری مرمت اور توسیع کا کام انجام دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 8

اور بیشال شرما کے عہدوں اور بینک سے ان کے تعلقات کا فائدہ اٹھایا۔ مبینہ طور پر سرمایہ کاروں کو یقین دلایا گیا کہ ان کی رقم مختصر مدت میں دوگنی کردی جائے گی اور اس کے علاوہ سالانہ 20 سے 25 فیصد تک منافع بھی دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 9

حکومت جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال کی کڑی نگرانی پر مسلسل توجہ دے رہی ہے۔

بقیہ نمبر 10

کابینہ نے BRO کے پروجیکٹ 'بیکن' کیساتھ معاہدے میں توسیع کر کے شیش ناگ تک سڑک کی منظوری دی۔ ان کے مطابق ترقی کے نام پر یہ نازک ماحولیاتی نظام پر حملہ ہے، جس سے شیش ناگ کا ماحولیاتی نظام اور امرناتھ یاترا خطرے میں پڑ گئے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا وزیر اعلیٰ اور محکمہ سیاحت اس کی وضاحت کریں گے اور نقصان سے پہلے اسے واپس لیں گے؟ محبوبہ مفتی نے ایکس پر لکھا کہ حیرت انگیز طور پر، 23 جنوری 2026 کو عمر عبداللہ کی قیادت والی کابینہ نے بی آر او کے پروجیکٹ بیکن کیساتھ مفاہمت نامے میں توسیع کرتے ہوئے شیش ناگ تک سڑک کی تعمیر کو منظوری دی۔ ترقی کے نام پر یہ ہمارے نازک ماحولیاتی نظام پر ایک حملہ ہے، جس سے شیش ناگ کا ماحول اور امرناتھ یاترا دونوں خطرے میں پڑ گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 11

حکومت کے ساتھ یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے اس کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور شہریوں وتمام افراد کی سلامتی کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ ہندوستان نے امید ظاہر کی کہ خطے میں جلد امن اور معمول کے حالات بحال ہوں گے۔

بقیہ نمبر 12

اور علاقے کے آزاد مقامی گواہوں کی موجودگی میں مکمل کی گئی۔ پولیس کے مطابق، جن پانچ افراد کی جائیدادیں قرق کی گئی ہیں، ان میں مہور کے علاقے شادولے کے محمد قیوم عرف عبدالقیوم کی دو کنال سات مرلہ، بدر مہور کے بشیر احمد عرف معصوم کی تین کنال آٹھ مرلہ، تحصیل ارناس کے ہندوار علاقے کے شوکت علی کی تین کنال دس مرلہ، تحصیل تھورو کے کھنی علاقے کے منظور احمد کی 15 کنال 19 مرلہ اور تھورو کے امتیاز احمد کی تین کنال دس مرلہ اراضی شامل ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

پرزنٹیشن دی۔ میٹنگ میں پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو جانکاری دی گئی کہ کیپکس موڈ کے تحت 9,025 سرکاری عمارتوں کو سولرائز کیا گیا ہے جس کی مجموعی صلاحیت 96.10 میگاواٹ ہے۔ انہوں نے محکمہ کو بقیہ سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن میں تیزی لانے اور یوٹیلائیزنگ بلنگ، ڈسکام کے ذریعے ورچوئل نیٹ میٹرنگ (وی این ایم) فوائد کو اپنانے اور 10 کلوواٹ اور اس سے زیادہ کے سولر پلانٹس کے لیے سنگل فیز کنکشن کو تھری فیز کنکشن میں تبدیل کرنے سے متعلق بین ڈیپارٹمنٹل مسائل کو حل کرنے کی ہدایت دی۔ عمر عبداللہ نے قابل تجدید توانائی کو متنوع بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سولر انرجی کی تیز رفتار توسیع کے ساتھ ساتھ ہوا سے توانائی کے قابل عمل مواقع تلاش کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے محکمہ کے 2030 کے ویژن کا جائزہ لیا جس میں 500 میگاواٹ سولر پی وی صلاحیت، 100 میگاواٹ چھوٹی پن بجلی اور ہوا، ہائیڈروجن، بائیو ماس اور بیٹری انرجی سٹوریج سسٹمز (بی ای ایس ایس) میں مجموعی طور پر 5 میگاواٹ کا ہدف شامل ہے۔ انہوں نے پی ایم سوریہ سروور یوجنا کے تحت آبی ذخائر میں سولر انرجی کی صلاحیت تلاش کرنے کی بھی ہدایت دی اور جموں وکشمیر کے تمام 20 اضلاع میں ماڈل سولر ویلیج اقدام کو تیزی سے عملانے پر زور دیا۔

102

توجہ میں لایا۔ ملاقات میں رابطہ سڑک کی تعمیر سمیت دیگر معاملات پر بھی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کا مقصد علاقے کے ترقیاتی تقاضوں اور عوامی مسائل کو اعلیٰ سطح پر اجاگر کرنا تھا۔

103

تحفظ اور سلامتی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے عزم کا اعادہ کیا۔

104

تک متعلقہ اسمبلی حلقوں میں قیام کر کے عوامی رابطہ مہم چلائیں گے۔ ہر سیوا دوت کم از کم پانچ دن ہر منڈل میں گزارے گا اور زمینی سطح پر عوام سے رابطہ مضبوط بنانے، اہل مستفیدین کو مرکزی سرکاری فلاحی اسکیموں میں شامل کرانے اور عوامی شکایات کے ازالے میں معاونت فراہم کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زمینی سطح پر مسلسل عوامی رابطے سے پارٹی تنظیم اور عوام کے درمیان تعلقات مزید مستحکم ہوں گے، بالخصوص جموں وکشمیر کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو اس مہم سے فائدہ پہنچے گا۔ سنیل ڈوگرا نے مہم کی عمل درآمدی حکمت عملی کی وضاحت کرتے ہوئے رابطہ کاری کے طریقہ کار اور منظم منصوبے کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسمبلی حلقے کے لیے مخصوص رابطہ کار مقرر کیے گئے ہیں، جو روزانہ کی پیش رفت کی نگرانی، جوابدہی یقینی بنانے اور سیوا دوتوں ومقامی تنظیمی ٹیموں کے درمیان تال میل قائم رکھنے کی ذمہ داری انجام دیں گے۔ بلدیو سنگھ بلوریا نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مکمل لگن اور عزم کے ساتھ اس مہم میں حصہ لیں تاکہ مودی حکومت کی فلاحی اسکیموں کے فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ گوپال مہاجن نے تمام کارکنوں اور رابطہ کاروں سے اپیل کی کہ وہ منڈل سطح پر اپنی سرگرمیوں کے ذریعے بوتھ کمیٹیوں اور شکتی کیندروں کو مزید مستحکم بنائیں اور مقامی لوگوں سے اہم تجاویز اور آرا حاصل کریں۔

105

اور علاقے میں عوام کے ساتھ مسلسل اور بامعنی رابطہ قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال ایک ایسی ذمہ دار، ترقی پسند اور عوام دوست سیاسی متبادل کی متقاضی ہے جو علاقائی اور سیاسی تقسیم سے بالاتر ہوکر عوام کے حقیقی مفادات کی ترجمانی کرے۔ بخاری نے کہا کہ جموں وکشمیر اس وقت ایک اہم سیاسی دور سے گزر رہا ہے اور عوام کو حکمرانی، بے روزگاری، معاشی غیر یقینی صورتحال، انتظامی جوابدہی اور سیاسی و جمہوری حقوق کی بحالی جیسے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منتخب حکومت کے قیام کے باوجود عوام کی کئی بنیادی توقعات پوری نہیں ہوسکی ہیں، لہٰذا سیاسی جماعتوں کو محض انتخابی نعروں اور بیانات کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے اپنی سنجیدگی ثابت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں اپنی پارٹی کا سیاسی نظریہ اور ایجنڈا مزید اہمیت اختیار کر گیا ہے کیونکہ جموں وکشمیر کے عوام کو ایسی سیاست کی ضرورت ہے جو دیانت داری، باہمی احترام، جمہوری روایات اور عملی حل پر مبنی ہو۔ انہوں نے کہا کہ امن، استحکام، مساوی ترقی، عوامی مفادات کا تحفظ اور حکومت ہند کے ساتھ تعمیری روابط کے حوالے سے پارٹی کا عزم خطے کے پیچیدہ سیاسی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک حقیقت پسندانہ راستہ فراہم کرتا ہے۔ الطاف بخاری نے کہا کہ جموں وکشمیر کا سیاسی مستقبل علاقائی تقسیم، جذباتی استحصال یا محاذ آرائی کی سیاست پر استوار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے بجائے سیاسی قیادت کو مختلف خطوں اور برادریوں کے درمیان فاصلے کم کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جموں، کشمیر اور دیگر علاقوں کی توقعات کو یکساں اہمیت دی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ جموں یا کشمیر میں سے کسی بھی خطے کو سیاسی طور پر نظر انداز یا ترقی، روزگار اور حکمرانی کے جائز حقوق سے محروم ہونے کا احساس نہیں ہونا چاہیے۔

106

وزیر آغا محمود، ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار، صوبائی صدر خواتین ونگ انجینئر صبیہ قادری اور یوتھ نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر میر مشتاق کے علاوہ بلاک صدور صاحبان اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چودھری محمد رمضان نے کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر کے خصوصی درجہ کی بحالی کی جدوجہد سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوگی اور پارٹی نے اپنی پرامن کوششیں جاری رکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہند میں جموں وکشمیر کے عوام کیلئے خصوصی حقوق درج تھے، جنہیں 5 اگست 2019 کو ختم کرکے ایک سیاہ باب رقم کیا گیا۔ جب تک یہ جمہوری اور آئینی حقوق جموں وکشمیر کے عوام کو واپس نہیں دیے جائیں گے تب تک یہاں کے عوام کا مرکزی حکومت پر بھروسہ اور اعتماد بحال ہونا ناممکن ہے۔ اجلاس میں شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ 121 ویں یوم پیدائش کے پروگرام کے بارے میں اجلاس کو تفصیل سے آگاہ کیا اور پروگرام کو آخری شکل دی گئی۔ پارٹی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر عمر عبداللہ اور دیگر قائدین اجتماعی فاتحہ خوانی اور تقریب میں شمولیت کریں گے۔ اس سلسلے میں پہلے پروگرام مرتب کرکے رکھا گیا ہے جو ذرائع ابلاغ میں شائع ہوگا۔ صوبائی صدر نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ مزار قائد پر 5 دسمبر کو تشریف لاکر مرحوم رہنما کو اپنا خراج عقیدت پیش کریں۔ انہوں نے پارٹی سے وابستہ عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تقریب میں شرکت یقینی بنائیں۔ اس سلسلے میں ان کے مقبرہ واقع نسیم باغ میں (شیر کشمیر بلڈنگ دوم ہال) صبح صادق ہی قرآن خوانی، کلمات، دعائے مغفرت کی مجلس آراستہ ہوگی۔ جبکہ مساجد، زیارتگاہوں اور خانقاہوں میں مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے کلمات اور دعائے مغفرت ادا کئے جائیں گے۔

107

حاصل کی، جو آج بھی ان کے دیے ہوئے علم اور اقدار کی روشنی میں معاشرے کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ ان کے انتقال کو نہ صرف طبی برادری بلکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے لیے بھی ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا۔ انہیں ان کی سادگی، دیانت داری، اعلیٰ معیار کے کام سے وابستگی اور انسانیت کی تاحیات خدمت کے حوالے سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس سلسلے میں آج جی ایم سی سرینگر میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں پرنسپل و ڈین پروفیسر (ڈاکٹر) عفت حسن، ایڈمنسٹریٹر ایسوسی ایٹڈ ہاسپٹلز مسرت ہاشم، شعبہ جراحی کے سربراہ پروفیسر (ڈاکٹر) ایم آر اتری، دیگر شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ایس ایم ایچ ایس، انتظامی عملے، طلبہ اور گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر کے تمام ملازمین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو اس عظیم اور ناقابل تلافی صدمے کو برداشت کرنے کے لیے صبر، حوصلہ اور ہمت عطا کرے۔

108

کارروائی اور ادویات کے غلط استعمال کی روک تھام کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ منشیات کی لعنت کے خلاف جنگ میں مسلسل پیش رفت برقرار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان فعال تال میل اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے نوجوان نسل کو منشیات کی لت سے محفوظ رکھنے اور متاثرہ افراد کی مناسب دیکھ بھال، علاج اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے بحالی کے نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں، احتیاطی اور قانونی کارروائیوں میں تیزی لائیں اور ضلع سے منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے مسلسل، جامع اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنائیں۔ انہوں نے محکمہ ایکسائز اور دیگر متعلقہ محکموں کو ضلع بھر میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث پائے جانے والے سرکاری ملازمین کے خلاف عدم برداشت کی پالیسی پر بھی زور دیا۔ ڈی سی نے منشیات کی تجارتی مقدار سے متعلق مقدمات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی اور کہا کہ پولیس، محکمہ ٹرانسپورٹ، نارکوٹکس کنٹرول بیورو اور استغاثہ سمیت متعلقہ ادارے ان مقدمات کی ذاتی طور پر نگرانی کریں۔ تحقیقاتی اداروں کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ این ڈی پی ایس کے تمام مقدمات میں منشیات کی سپلائی کے ابتدائی اور آخری روابط کا سراغ لگایا جائے تاکہ اس غیر قانونی کاروبار کے پیچھے سرگرم اصل سپلائرز، مالی معاونین اور سرغنوں کی شناخت کی جاسکے۔

109

اینمل ہسبنڈری، شیپ ہسبنڈری، مشن پوشن اور سوشل ویلفیئر شامل تھے۔ ان اسٹالوں میں سرکاری اسکیموں، محکمانہ اقدامات اور عوامی فلاحی سرگرمیوں کی نمائش کی گئی۔ اس موقع پر عوامی نمائندوں اور مقامی باشندوں نے متعدد مسائل اٹھائے جن میں ماں منگلا ماتا مندر کو شرائین کا درجہ دینا، بارڈر ٹورازم کا انعقاد، زراعت سے منسلک ایکوٹورازم کو فروغ دینا، نوشہرہ-جھانگر روڈ کی ڈبل لین بنانا، سرحدی بنکروں کی اضافی تعمیر، تعلیمی اداروں میں عملے کی کمی کو دور کرنا، کلسیاں میں سپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر، بھوانی میں ڈسپنسری اور ایمبولینس کی سہولت فراہم کرنا، مکئی اور گندم کے بیجوں کی قیمتوں کا تعین اور زرعی پیداوار کے لیے ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اس خطے کے گاؤں اور قصبوں کی ترقی سے متعلق دیگر مطالبات شامل تھے۔ چیف سیکریٹری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے گورو پورب کے مبارک موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی اور [illegible] ویلیج پروگرام کے ویژن اور مقاصد پر روشنی ڈالی جو مرکزی حکومت کا ایک اہم اقدام ہے اور جس کا مقصد سرحدی دیہات میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، کنکٹیویٹی میں اضافہ، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور ضروری عوامی خدمات تک رسائی کو بہتر بنا کر ان دیہاتوں کو ترقی پذیر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'بلاک دیوس' جو لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے جموں وکشمیر میں شروع کیا گیا ایک اقدام ہے اور عوام کی دہلیز تک حکومتی انتظام وانصرام پہنچانے کا ایک موثر ذریعہ بن گیا ہے۔ اس کے ذریعے شہریوں کے ساتھ روبرو رابطہ ممکن ہوا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ان کے مسائل پر خصوصی توجہ دی جائے اور ان کا بروقت ازالہ کیا جائے۔ چیف سیکریٹری نے شرکا کو یقین دلایا کہ وائبرنٹ ویلیج بھوانی میں منعقدہ 'بلاک دیوس' کے دوران اٹھائے گئے تمام مطالبات اور مسائل کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے راجوری کی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوامی مفاد پر مبنی اقدامات اور ترقیاتی کاموں کے ساتھ ساتھ سرکاری اسکیموں کی موثر عمل آوری کے لئے کی جانے والی مسلسل کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے سرحدی علاقوں میں موجود وسیع امکانات پر زور دیتے ہوئے مقامی نوجوانوں کو ترغیب دی کہ وہ انٹرپرینیورشپ، سکل ڈیولپمنٹ، سٹارٹ اپس اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبوں میں مواقع تلاش کریں اور خطے کی سماجی واقتصادی ترقی میں سرگرم شراکت دار بنیں۔

110

(ایس ٹی پی) کی منظوری دی گئی ہے اور اس سلسلے میں جلد ہی ٹینڈرنگ کا عمل شروع ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 4 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک اور ٹریٹمنٹ پلانٹ قائم کرنے کا منصوبہ ہے، جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے لیے 16 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے ایک علیحدہ ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان منصوبوں کو آئندہ پانچ سے چھ برسوں کے دوران مکمل کیا جائے گا، جس سے گندے پانی کی نکاسی اور صفائی سے متعلق مسائل حل کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی آبی ذخائر کا تحفظ یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس کے دوران کچرے کے انتظام وانصرام کے جدید طریقوں کو بھی اجاگر کیا گیا، جن میں بجلی کے ذریعے نامیاتی کچرے سے کھاد تیار کرنا، ایروبن ٹیکنالوجی کے ذریعے گیلی نامیاتی باقیات کو قابل استعمال بنانا اور گھریلو سطح پر کھاد تیار کرنا شامل ہیں۔ شرکاء ▯ کو کچرے کو اس کے پیدا ہونے کے مقام پر ہی الگ الگ کرنے، سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے اور اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنے میں عوامی شرکت کی اہمیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ پروگرام کا اختتام بارہمولہ کو صاف ستھرا، سرسبز اور پائیدار شہر بنانے کے لیے اجتماعی طور پر اقدامات کرنے کی اپیل کے ساتھ ہوا۔

111

ہدایت دی کہ بغیر کسی جائز وجہ کے غیر حاضر رہنے والے اور عادتاً تاخیر سے دفتر پہنچنے والے تمام ملازمین کے خلاف متعلقہ قواعد وضوابط کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ حاضری کے ریکارڈ کی باریک بینی سے جانچ کی جائے اور مقررہ دفتری اوقات کی کسی بھی خلاف ورزی سے سختی کے ساتھ نمٹا جائے اور اس معاملے میں کسی قسم کی نرمی نہ برتی جائے۔

112

نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ جانے والے راستے پر ٹریفک کے موثر انتظام کو یقینی بنانے پر بھی خصوصی زور دیا۔ انہوں نے ٹریفک پولیس اور محکمہ موٹر ویہکلز کو ہدایت دی کہ اس راستے پر گاڑیوں کی آمدورفت بلارکاوٹ جاری رکھی جائے اور غیر ضروری ٹریفک جام کو روکا جائے تاکہ عوام کو ضروری طبی سہولیات تک رسائی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ انہوں نے اننت ناگ اور بجبہاڑہ قصبوں میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے اور آمدورفت کو ہموار بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانے سمیت مناسب قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی تاکہ مقررہ ٹریفک ضوابط کی پابندی یقینی بنائی جاسکے۔ ڈی سی نے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی تال میل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی سہولت، سڑکوں پر تحفظ اور ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی کے لیے ٹریفک کا موثر انتظام انتہائی ضروری ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، ایس ڈی ایم بجبہاڑہ، اے آر ٹی او، ڈی ایس پی ٹریفک، پولیس کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

113

نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ہر محکمے کو خاطر خواہ فنڈز فراہم کر رہے ہیں، لہٰذا یہ متعلقہ افسران کی ذمہ داری ہے کہ دستیاب فنڈز کو بروقت اور موثر انداز میں عوامی راحت اور فلاح وبہبود کے کاموں پر خرچ کیا جائے۔

114

صحت مند طرز زندگی اپنائیں اور اپنے ساتھیوں کے منفی دباؤ سے متاثر ہونے کے بجائے درست راستے کا انتخاب کریں۔ وائلڈ لائف پروٹیکشن رینج ہائیگام کے رینج آفیسر محمد اقبال وانی نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے تعلیمی اداروں، سرکاری محکموں اور سول سوسائٹی کی مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ پروگرام کے دوران سماجی بیداری اور مثبت تبدیلی لانے میں فنون وثقافت، بالخصوص تھیٹر اور دیگر تخلیقی سرگرمیوں کے اہم کردار کو بھی اجاگر کیا گیا۔ پروگرام میں حصہ لینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں اسناد اور یادگاری تحائف پیش کیے گئے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

مقامی نیٹس سے عالمی کرکٹ ریکارڈ توڑنے تک کا سفر

پٹنہ، ۲۵ نومبر (یو این آئی) بہار کے کرکٹ میدانوں سے دنیا میں ریکارڈ ساز کارکردگی تک، ویبھو سوریہ ونشی کا شاندار سفر ہندوستانی کرکٹ کی دلچسپ کہانیوں میں شامل ہوگیا ہے۔ محض ۱۵ سال کی عمر میں اس بائیں ہاتھ کے بلے باز نے ایسی اننگز کھیلی ہیں جن کا خواب کئی تجربہ کار کھلاڑی بھی دیکھتے ہیں۔ ان کی تازہ کامیابی ۲۳ نومبر کو سامنے آئی، جب انہوں نے رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف صرف ۵۳ گیندوں پر ۲۰۳ رن کی طوفانی اننگز کھیلی اور انڈیا اے کو سات وکٹوں سے کامیابی دلائی۔ ان کی یہ اننگز نہ صرف بڑے اسکور بلکہ غیر معمولی تیز رفتاری کے لیے بھی یادگار رہی۔ انہوں نے ۲۸ چھکے اور سات چوکے لگائے اور محض ۲۸ گیندوں پر سنچری جبکہ ۵۳ گیندوں پر ڈبل سنچری مکمل کی۔ انڈیا اے نے یو اے ای کے آٹھ وکٹ پر ۲۳۹ رن کے اسکور کو صرف ۱۳.۴ اوور میں عبور کرلیا جس میں سوریہ ونشی کا کردار سب سے اہم رہا۔ ۲۷ مارچ ۲۰۱۱ کو بہار کے سمستی پور ضلع کے تاج پور میں پیدا ہونے والے سوریہ ونشی نے کم عمری میں ہی کرکٹ میں غیر معمولی دلچسپی دکھائی۔ ان کے والد سنجیو نے ان کی صلاحیت کو پہچانا اور انہیں تربیت کے مواقع فراہم کیے۔ ابتدائی دور میں انہوں نے پٹنہ کا باقاعدگی سے سفر کیا، جہاں کوچ منیش اوجھا سے تربیت حاصل کی۔ نظم و ضبط، محنت اور خاندان کی حمایت نے انہیں مسابقتی کرکٹ کے لیے تیار کیا۔ جنوری ۲۰۲۴ میں محض ۱۲ سال اور ۲۸۴ دن کی عمر میں ممبئی کے خلاف بہار کی جانب سے فرسٹ کلاس ڈیبیو کرکے وہ ہندوستان کے سینئر ڈومیسٹک کرکٹ ڈھانچے میں کھیلنے والے کم عمر ترین کھلاڑیوں میں شامل ہوگئے۔ ۶ فروری ۲۰۲۶ کو ہرارے میں انگلینڈ کے خلاف انڈر ۱۹ ورلڈ کپ فائنل میں انہوں نے ۸۰ گیندوں پر ۱۷۵ رن کی تیز رفتار اننگز کھیلی، جس میں ۱۵ چوکے اور ۱۵ چھکے شامل تھے۔ یہ انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کے فائنل میں کسی ایک کھلاڑی کا سب سے بڑا انفرادی اسکور تھا۔ ہندوستان نے یہ مقابلہ ۱۰۰ رن سے جیت کر چھٹی بار خطاب اپنے نام کیا۔ ان کی اس کارکردگی نے آئی پی ایل میں بھی توجہ حاصل کی۔ ۲۰۲۵ کی نیلامی میں راجستھان رائلز نے انہیں ۱.۱۰ کروڑ روپے میں اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ انہوں نے گجرات ٹائٹنز کے خلاف صرف ۳۵ گیندوں پر سنچری بناکر اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ۲۰۲۶ کے سیزن میں بھی شاندار فارم برقرار رکھی اور ۱۶ میچوں میں تقریباً ۲۳۷ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۷۷۶ رن بناکر ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی رہے۔ انہوں نے ۷۲ چھکے بھی لگائے۔

نواک جوکووچ ہالی ووڈ میں

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) آنے والی ہالی ووڈ امریکن کامیڈی فلم میں اوون ولسن اور رابرٹ ڈی نیرو جیسے اداکاروں کے ساتھ نظر آنے والے سربیائی گرینڈ سلیم چیمپئن نواک جوکووچ سلور اسکرین پر قدم رکھنے والے سب سے نئے ٹینس اسٹار بن گئے ہیں۔ پیرس 2024 اولمپک گولڈ میڈلسٹ نواک جوکووچ نے یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ راجر فیڈرر، رافیل نڈال، اینڈی مرے اور جانک سنر جیسے کھلاڑیوں کو شکست دے سکتے ہیں۔ لیکن کیا وہ اوون ولسن جیسے کامیڈی کے لیجنڈ کے سامنے بھی ٹک پائیں گے؟ اگر آنے والی کامیڈی فلم [illegible] کی سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک مختصر کلپ پر یقین کریں، تو اس کا جواب ہے- بالکل ہاں۔ فلم میں، 24 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن جوکووچ اوون ولسن اور دوبار کے اکیڈمی ایوارڈ یافتہ رابرٹ ڈی نیرو کے کرداروں کے ساتھ آمنے سامنے آتے ہیں۔ اس دوران وہ ولسن کے کردار کو ان کی ٹینس مہارت کے بارے میں انتہائی بے باک اور ایماندارانہ رائے دیتے ہیں۔

مہامبرے بولنگ کوچ مقرر

چنڈی گڑھ، 25 نومبر (یو این آئی) پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) نے آئی پی ایل 2027 سے قبل باضابطہ طور پر پارس مہامبرے کو اپنا بولنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ اس بارے میں سب سے پہلے گزشتہ ہفتے کرک بز نے اطلاع دی تھی۔ گزشتہ ماہ بولنگ کوچ جیمز ہوپس اور فیلڈنگ کوچ بریڈ ہیڈن کے جانے کے بعد، پی بی کے ایس اپنے کوچنگ اسٹاف کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کے تحت مہامبرے کی تقرری کی گئی ہے۔ وہ ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ اس سے قبل بھی وہ ممبئی انڈینز میں پونٹنگ کے کوچنگ سیٹ اپ کا حصہ رہ چکے ہیں۔ مہامبرے کے پاس بین الاقوامی سطح کا کافی تجربہ ہے۔ وہ 2021 سے 2024 کے درمیان راہل دراوڑ کے دور میں ہندوستانی ٹیم کے بولنگ کوچ رہ چکے ہیں۔ اس دوران، وہ اس کوچنگ ٹیم کا حصہ تھے۔

بمراہ ٹیسٹ گیند بازی رینکنگ میں مشترکہ دوسرے مقام پر

لاہور، ۲۵ نومبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے دورہ ویسٹ انڈیز کے لیے ۱۵ رکنی قومی ویمنز اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے، جس میں آل راؤنڈر فاطمہ ثنا کی بطور کپتان واپسی ہوئی ہے۔ پاکستان ویمنز ٹیم دورہ ویسٹ انڈیز کے دوران تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل اور تین ون ڈے انٹرنیشنل میچز کھیلے گی۔ ون ڈے سیریز آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۹ کا حصہ ہوگی۔ پاکستانی ٹیم آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ میں اب تک نو میچز کھیل کر پانچ فتوحات کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ سیریز کے تمام میچز ۸ سے ۲۰ دسمبر تک روسو کے ونڈسر پارک میں کھیلے جائیں گے۔ ٹی ٹوئنٹی میچز ۸، ۱۰ اور ۱۲ دسمبر کو ہوں گے، جبکہ ون ڈے انٹرنیشنل میچز ۱۵، ۱۷ اور ۲۰ دسمبر کو کھیلے جائیں گے۔ فاطمہ ثنا ویمنز بگ بیش لیگ میں مصروفیت کے باعث آئی سی سی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی کے لیے پاکستانی اسکواڈ کا حصہ نہیں تھیں۔ فاطمہ ثنا اگلے ماہ کیریبین دورے پر پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کی قیادت کرنے کے لیے واپس آرہی ہیں۔ اس دورے میں پاکستان ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی اور تین ون ڈے انٹرنیشنل میچز کھیلے گا۔ دونوں فارمیٹس کے لیے الگ الگ ٹیموں کا انتخاب کرنے کے بجائے پاکستان نے ان مقابلوں کے لیے ۱۵ کھلاڑیوں پر مشتمل مشترکہ اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ تمام میچز ڈومینیکا کے شہر روسو میں واقع ونڈسر پارک میں کھیلے جائیں گے۔ پاکستانی ٹیم کی بیٹنگ لائن اپ میں کافی تجربہ موجود ہے، جس میں سدرہ امین، منیبہ علی، عائشہ ظفر، گل فیروزہ، صدف شمس اور شوال ذوالفقار شامل ہیں۔ فاطمہ ثنا کے ساتھ تیز گیند بازی کے شعبے میں تسمیہ رباب اور وحیدہ اختر ٹیم کا حصہ ہوں گی۔ اسپن گیند بازی کی ذمہ داری نشرہ سندھو سنبھالیں گی، جبکہ ان کے ساتھ عروب شاہ، طوبیٰ حسن، ام ہانی اور مومنہ ریاست بھی موجود ہوں گی۔ منیبہ علی کے علاوہ نجیہہ علوی کو دوسری وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ فاطمہ ثنا نے متحدہ عرب امارات میں منعقدہ 'ایمرجنگ نیشنز ٹرافی' میں حصہ نہیں لیا تھا، جس میں پاکستان کی ٹیم چوتھے مقام پر رہی تھی۔ اس دوران وہ ویمنز بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) میں پرتھ اسکارچرز کی جانب سے کھیل رہی تھیں۔ وہاں گیند بازی میں ان کی کارکردگی مناسب رہی اور انہوں نے سات اننگز میں ۸.۰۵ کے اکانومی ریٹ سے چھ وکٹیں حاصل کیں، تاہم بلے بازی میں وہ ملنے والے مواقع سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکیں۔ انہوں نے تین اننگز میں ۱۱۱.۹۱ کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف ۱۱ رنز بنائے۔ متحدہ عرب امارات میں کھیلے گئے ایمرجنگ نیشنز ٹرافی کے مقابلوں میں پاکستان کو فاطمہ ثنا کی کمی محسوس ہوئی۔ ٹیم کو گروپ مرحلے میں نیدرلینڈز اور پھر سپر سکس مرحلے میں آئرلینڈ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ فائنل میں پہنچنے کی پاکستان کی امیدیں اس وقت ختم ہوگئیں جب اسے سری لنکا کے خلاف شکست ہوئی۔

سپر 90 میں عالمی کرکٹرز حصہ لیں گے

نیروبی، 25 نومبر (یو این آئی) کینیا کے شہر نیروبی میں 3 دسمبر سے شروع ہونے والے 'سپر 90 سیزن 4' میں کرس گیل، شکیب الحسن، جیسن رائے، ایلکس ہیلز، تلکرتنے دلشان، شان مارش، فیبین ایلن اور کارلوس بریتھ ویٹ جیسے سابق بین الاقوامی اسٹار کھلاڑی توجہ کا مرکز ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے چوتھے ایڈیشن میں سات فرنچائز ٹیمیں حصہ لیں گی۔ 12 روز تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں مجموعی طور پر 22 میچ کھیلے جائیں گے، جبکہ فائنل 14 دسمبر کو ہوگا۔ ویسٹ انڈیز کے کرس گیل 'پنجاب ٹائیگرز' کی جانب سے کھیلیں گے، جبکہ بنگلہ دیش کے آل راؤنڈر شکیب الحسن 'لندن جائنٹس' کا حصہ ہوں گے۔ انگلینڈ کے جیسن رائے اور ایلکس ہیلز بالترتیب 'میرو تھنڈرز' اور 'نیروبی لائنز' کی نمائندگی کریں گے۔ سری لنکا کے سابق کپتان تلکرتنے دلشان اور آسٹریلیا کے سابق اوپنر شان مارش بھی ٹورنامنٹ میں اپنے تجربے کا مظاہرہ کریں گے۔ ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈرز فیبین ایلن اور کارلوس بریتھ ویٹ بھی ان بین الاقوامی کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ایون لوئس، کرس لین، عماد وسیم، محمود اللہ، وین پارنیل، روی بوپارا، امباتی رائیڈو، مچل جانسن اور سمیت پٹیل جیسے تجربہ کار کھلاڑی بھی ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے۔

بستر اولمپک کے ضلعی سطح کے مقابلوں کا آغاز

جگدل پور، 25 نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بستر ضلع میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے مقصد سے منعقد بستر اولمپک 2026 کے دو روزہ ضلعی سطح کے مقابلوں کا بدھ کو اندرا پریہ درشنی اسٹیڈیم میں آغاز ہوا۔ ان مقابلوں میں ضلع کے سات ترقیاتی بلاکس سے منتخب دو ہزار سے زائد کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ ضلع پنچایت کی صدر ویدوتی کشیپ اور دیگر مہمانوں نے بستر اور بکاوند ترقیاتی بلاکوں کے درمیان فٹ بال میچ کے دوران گیند کو کک مار کر مقابلوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ویٹ لفٹر پرانش ناگ نے کھلاڑیوں کو کھیل کے جذبے کے ساتھ مظاہرہ کرنے کا حلف دلایا۔ پہلے دن 10 سے 17 سال کے جونیئر کھلاڑیوں کے مقابلے ہوئے، جبکہ جمعرات کو 17 سال سے زیادہ عمر کے سینئر کھلاڑی مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ خواتین اور مردوں کے لیے الگ الگ مقابلے رکھے گئے ہیں۔ مقابلوں کا اختتام جمعرات کی شام چار بجے اندرا پریہ درشنی اسٹیڈیم میں ہوگا۔ ویدوتی کشیپ نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ بستر اولمپک کے ذریعے علاقے کے نوجوانوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتیں دکھانے کا بہترین موقع ملے گا۔ انہوں نے نوجوانوں سے کھیلوں کے ساتھ ساتھ تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دینے کی اپیل کی۔ اندراوتی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین صدر شرد اور دستی نے کہا کہ آج دور دراز کے چھوٹے گاؤں میں بھی بہترین کھیل صلاحیتیں موجود ہیں۔

سری لنکا نے ایمرجنگ نیشنز ٹرافی جیت لی

عجمان (یو اے ای)، ۲۵ نومبر (یو این آئی) سری لنکا نے بدھ کو یہاں کاروان اسپورٹس کلب گراؤنڈ میں کھیلے گئے فائنل میں آئرلینڈ کو چھ وکٹوں سے شکست دے کر آئی سی سی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی ۲۰۲۶ اپنے نام کرلی۔ سری لنکا نے ٹورنامنٹ میں اپنے تمام آٹھ میچ جیتے۔ تینوں سپر سکس میچ جیت کر فائنل میں پہنچنے والی آئرلینڈ کی ٹیم پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۹۶ رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ سری لنکا نے ۳۳ گیندیں باقی رہتے ہی ہدف حاصل کرلیا۔ ستیا سندیپنی نے ۱۳ رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ایمیشا دلانی نے ناٹ آؤٹ ۳۳ رن بنائے۔ مختصر اسکور: آئرلینڈ: ۱۹.۳ اوور میں ۹۶ رن (اولا ڈلزیل ۲۳، لوئس نیل ۱۵؛ ستیا سندیپنی ۴/۱۳، کویشا دلہاری ۱/۱۶) سری لنکا: ۱۴.۳ اوور میں ۴ وکٹ پر ۹۹ رن (ایمیشا دلانی ۳۳ ناٹ آؤٹ، سنجنا کاویندی ۲۵؛ کیا میک کارتھی ۲/۱۶، کارا مرے ۲/۳۸)

خواتین ہاکی ٹیم بہترین پوزیشن پر

بھوپال، ۲۵ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) کی عالمی رینکنگ میں اب تک کی اپنی بہترین پانچویں پوزیشن حاصل کرکے تاریخ رقم کردی ہے۔ یہ کامیابی بھوپال کے ناتھو برکھیڑا میں واقع انٹرنیشنل اسپورٹس کمپلیکس میں جاری 'مدھیہ پردیش ویمن ایشین چیمپئنز ٹرافی بھوپال ۲۰۲۶' کے دوران منگل کو چین کو ۲-۱ سے شاندار شکست دینے کے بعد حاصل ہوئی۔ یہ ہندوستانی خواتین ہاکی کے سفر کا ایک اہم سنگ میل ہے، جو ٹیم کی مسلسل عمدہ کارکردگی اور بین الاقوامی سطح پر اس کے بڑھتے ہوئے وقار کی عکاسی کرتا ہے۔ اکتوبر ۲۰۰۳ میں ایف آئی ایچ عالمی رینکنگ کے آغاز کے بعد سے ہندوستانی خواتین ٹیم نے گزشتہ چند برسوں میں مسلسل ترقی کی ہے۔ پانچویں پوزیشن تک پہنچنا اب تک اس کی بہترین کارکردگی ہے۔ اس سے پہلے ہندوستان کی بہترین رینکنگ چھٹی تھی، جو ٹیم نے مئی اور جون ۲۰۲۲ میں ایف آئی ایچ پرو لیگ میں شاندار کارکردگی کے بعد حاصل کی تھی۔

سیمی فائنل میں ویبھو سوریہ ونشی پر سب کی نظریں ہوں گی

دوحہ، ۲۵ نومبر (یو این آئی) اے سی سی مینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز ۲۰۲۶ اب ناک آؤٹ مرحلے میں داخل ہوچکا ہے۔ ۲۶ نومبر کو کھیلے جانے والے پہلے سیمی فائنل میں انڈیا اے کا مقابلہ سری لنکا اے سے ہوگا، جو اب تک ٹورنامنٹ میں ناقابلِ شکست رہی ہے۔ اس مقابلے میں سب کی نظریں نوجوان ہندوستانی بلے باز ویبھو سوریہ ونشی پر ہوں گی، جنہوں نے گزشتہ میچ میں متحدہ عرب امارات کے خلاف تیز ترین ڈبل سنچری بنائی تھی۔ پاکستان اے کے خلاف شکست کے بعد متحدہ عرب امارات کے خلاف شاندار جیت کے ساتھ واپسی کرنے والی انڈیا اے کی ٹیم اپنی بلے بازی کی اس فارم کو ناک آؤٹ مرحلے میں بھی برقرار رکھتے ہوئے فائنل میں جگہ بنانے کی کوشش کرے گی۔ دوسری جانب سری لنکا اے نے پورے گروپ مرحلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس نے اپنے تینوں میچ جیتے اور گروپ اے میں سرفہرست رہتے ہوئے سیمی فائنل میں انڈیا اے کے خلاف سخت مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا۔ انڈیا اے نے اپنی مہم کا آغاز نیپال کے خلاف ۳۰۶ رن کی بڑی جیت کے ساتھ کیا تھا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ٹیم نے ۹ وکٹ پر ۳۳۲ رن بنائے اور اس کے بعد نیپال کی پوری ٹیم کو محض ۲۶ رن پر سمیٹ دیا۔ تاہم، اسے پاکستان اے کے خلاف ۴۸ رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن متحدہ عرب امارات کے خلاف اس نے زبردست واپسی کی۔ انڈیا اے نے ۲۵۰ رن کا ہدف محض ۱۳.۴ اوور میں حاصل کرتے ہوئے سات وکٹ سے کامیابی درج کی۔ اس میچ میں ویبھو سوریہ ونشی نے صرف ۵۳ گیندوں پر شاندار ۲۰۳ رن بنائے، جو لسٹ اے کرکٹ میں تیز ترین ڈبل سنچری کا ریکارڈ ہے۔ تلک ورما، کمار کشاگر اور جارحانہ بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی عمدہ کارکردگی سے انڈیا اے نے اپنی بلے بازی کی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹیم سیمی فائنل میں بھی اسی طرح کی ایک اور شاندار کارکردگی پیش کرنے کے لیے پرعزم ہوگی۔ سری لنکا اے گروپ اے کی سب سے مضبوط ٹیم رہی ہے، جس نے اپنے تینوں میچ جیت کر ناقابلِ شکست رہنے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس نے افغانستان اے کو چھ وکٹ سے شکست دے کر اپنی مہم کا آغاز کیا، پھر ہانگ کانگ کو ۴۳ رن سے ہرایا اور آخر میں بنگلہ دیش اے کے خلاف سات وکٹ سے شاندار کامیابی کے ساتھ گروپ مرحلے کا اختتام کیا۔ بلے بازی اور گیند بازی، دونوں شعبوں میں مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی سری لنکا اے کی ٹیم پورے اعتماد کے ساتھ سیمی فائنل میں اترے گی۔ وہ اپنی جیت کی رفتار برقرار رکھتے ہوئے فائنل میں جگہ بنانے کی کوشش کرے گی۔

جنوبی افریقہ نے بنگلہ دیش کو شکست دے کر سیریز 2-0 سے جیت لی

سینچورین، 25 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے ہی دن بدھ کو بنگلہ دیش کو اننگز اور 219 رن سے شکست دے کر دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز 0-2 سے اپنے نام کرلی۔ پورے میچ میں جنوبی افریقہ کی ٹیم کسی بھی مرحلے پر دباؤ میں نظر نہیں آئی۔ ٹاس جیتنے کے بعد قائم مقام کپتان ایڈن مارکرم نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور اس کے بعد سے ہی میزبان ٹیم کا میچ پر غلبہ رہا۔ بارش سے متاثرہ پہلے دن جنوبی افریقی گیند بازوں نے حالات کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے بنگلہ دیش کی پوری ٹیم کو محض 91 رن پر آؤٹ کردیا۔ دوسرے دن بلے بازی کے لیے سازگار حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکس اکرمن نے شاندار 150 رن بنائے، جبکہ ویان ملڈر نے اپنے ٹیسٹ کریئر کی پانچویں سنچری مکمل کی۔ ان دونوں کی اننگز کی بدولت جنوبی افریقہ نے سات وکٹوں پر 494 رن بناکر 403 رن کی بڑی برتری حاصل کرلی۔ تیسرے دن کھیل شروع ہوتے ہی جنوبی افریقہ نے اپنی اننگز ڈکلیئر کردی، جس سے بنگلہ دیش کے سامنے اننگز کی شکست کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ مہمان ٹیم نے دوسری اننگز کا آغاز مثبت انداز میں کیا اور اوپنرز نے 58 رن کی شراکت قائم کی، لیکن اس شراکت کے ٹوٹتے ہی وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں اور پوری ٹیم 184 رن پر سمٹ گئی۔ بنگلہ دیش کے خلاف 18 ٹیسٹ میچوں میں جنوبی افریقہ کی یہ 16 ویں کامیابی ہے۔ ویان ملڈر نے 11 اوورز میں 31 رن دے کر سات وکٹیں حاصل کیں۔

نہیں سوچا تھا کمنز ذاتی طور پر جارحانہ ہوں گے

میلبرن، 25 نومبر (یو این آئی) عثمان خواجہ نے اس مہینے کے آغاز میں پیٹ کمنز کی طویل پریس کانفرنس سے انھیں پہنچنے والی 'تکلیف' کے بارے میں بات کی ہے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کمنز کے لیے ان کے دل میں اب بھی 'بہت پیار' ہے اور وہ ہمیشہ چاہتے تھے کہ کمنز آسٹریلیا کے کپتان بنے رہیں۔ دی گریڈ کرکٹر پوڈکاسٹ پر بات کرتے ہوئے خواجہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ انہوں نے کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ کو ایک بیان کی تجویز بھیجی تھی، جس پر 2018 کی ٹیم کے تمام کھلاڑی دستخط کر سکتے تھے۔ ان کا مقصد جنوبی افریقہ کے دورے پر بال ٹیمپرنگ کے تنازعے کے بعد جاری اختلافات کو ختم کرنا تھا۔ یہ ان کی خود نوشت 'صبر' کے شائع ہونے کے بعد دیا گیا اب تک کا ان کا سب سے تفصیلی انٹرویو ہے۔ خواجہ کی خود نوشت شائع ہوئے تقریباً تین ہفتے ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد آسٹریلوی کرکٹ میں بحران پیدا ہو گیا تھا کیونکہ انہوں نے 2018 میں سینڈ پیپر کے استعمال سے متعلق کئی باتیں بے نقاب کی تھیں۔ انہوں نے بتایا تھا کہ سینڈ پیپر کا استعمال صرف نیولینڈز ٹیسٹ تک محدود نہیں تھا اور ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو معلوم تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ اس کے بعد کیمرون بینکرافٹ نے گزشتہ ہفتے شائع ہونے والے اپنے 4000 الفاظ کے مضمون میں اس واقعے پر اپنا موقف رکھا۔ چیڈ سیئرز نے بھی اس بارے میں اپنی یادیں شیئر کیں۔ اس سے قبل کمنز نے 68 منٹ کی پریس کانفرنس میں خواجہ کے دعووں کو '100 فیصد غلط' قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ وہ لوگوں کی زندگیوں کے ساتھ 'لاپرواہی' برت رہے ہیں۔ خواجہ نے بتایا کہ سڈنی میں کمنز کی پریس کانفرنس سے قبل انہوں نے ان سے رابطہ کیا تھا۔ لیکن آسٹریلوی کپتان نے جس انداز میں بات کی، اس سے وہ حیران رہ گئے۔ انہوں نے کہا، "مجھے پیٹ کمنز ایک انسان اور ایک لیڈر کے طور پر ہمیشہ پسند رہے ہیں۔ وہ شاندار ہیں۔ مجھے بالکل توقع نہیں تھی کہ وہ اس طرح ذاتی طور پر مجھ پر حملہ کریں گے۔

بارہمولہ انویٹیشن کپ کا شاندار فائنل

فائنل مقابلہ شیری بلاسٹرز اور دار پورہ الیون کے درمیان کھیلا گیا

بارہمولہ، ۲۵ نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) ورمول سپورٹس ایسوسی ایشن اور بارہمولہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جی ڈی سی گراؤنڈ (شوکت علی میر اسٹیڈیم) بارہمولہ میں بارہمولہ انویٹیشن کپ ۲۰۲۶ کا گرینڈ فائنل اور اختتامی تقریب کا شاندار انعقاد عمل میں لایا گیا۔ فائنل مقابلہ شیری بلاسٹرز جو ملک یاسین کا علاقہ ہے اور دار پورہ الیون کے درمیان کھیلا گیا۔ سنسنی خیز مقابلے میں شیری بلاسٹرز نے دار پورہ الیون کو شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی محنت، لگن، ٹیم ورک اور عزم نے انھیں یہ مستحق فتح دلائی۔ امید ہے کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح چمکتے رہیں گے اور سب کا سر فخر سے بلند کریں گے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ایم ایل اے بارہمولہ جناب جاوید حسن بیگ صاحب تھے، جنہوں نے تقریب کو اپنی موجودگی سے رونق بخشی۔ ان کے ہمراہ ایڈوکیٹ شاہد علی شاہ صاحب، جو کے این سی ضلع صدر بارہمولہ بھی موجود تھے، جنہوں نے کھیلوں کے فروغ کے لیے اپنی مسلسل حمایت اور حوصلہ افزائی کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ سینئر ایکٹیوسٹ اور معروف سماجی کارکن، ورمول سپورٹس کے جنرل سیکریٹری ملک یاسین حسن کو بھی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا اور انھیں اعزاز سے نوازا گیا۔ ملک یاسین حسن نے ورمول سپورٹس ایسوسی ایشن اور بارہمولہ ایسوسی ایشن کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انھیں فائنل میچ میں مہمان خصوصی کے طور پر عزت بخشی گئی۔ انہوں نے پوری ٹیم کو کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی پرورش کے لیے ان کی کوششوں پر مبارکباد پیش کی اور تمام کھلاڑیوں اور کھیلوں سے محبت کرنے والوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مین شاہدین مطابق کلی بار بارہمولہ مین جینٹل پی ڈی پی اور کانگریس اور کئی سیاسی جماعتیں اس طرح خاص کر دہ داران ایک جگہ پر امن اور ایک دوسرے کو تنقید کرنے کے بغیر بیٹھے تھے۔ تقریب میں پی ڈی پی کے ضلع صدر محمد رفیق راتھر صاحب، عرجان گگرو صاحب، معروف سینیئر صحافی کرامت قیوم صاحب اور مشتاق احمد کرنی کانگریس کے لیڈر سینیئر ایڈوکیٹ شیخ عامر۔ عبید احمد شاہ سراجالدین زدیا والی بھی مہمانوں میں شامل تھے۔

ضلعی بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا انعقاد

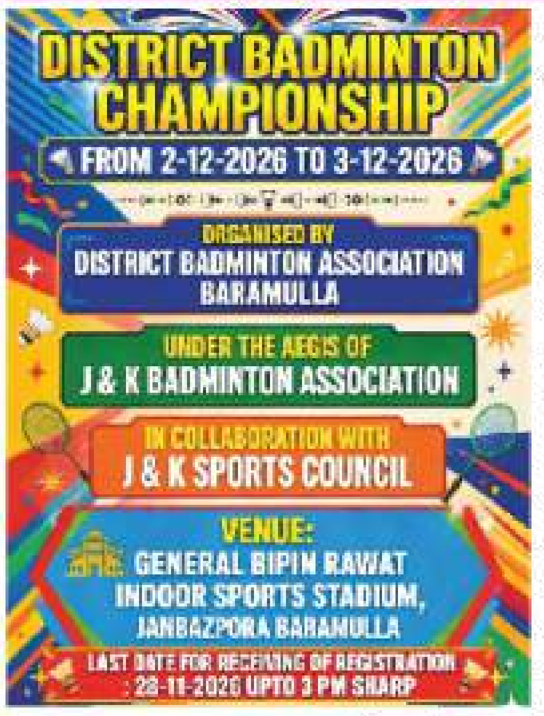

DISTRICT BADMINTON CHAMPIONSHIP
FROM 2-12-2026 TO 3-12-2026
ORGANISED BY
DISTRICT BADMINTON ASSOCIATION BARAMULLA
UNDER THE AEGIS OF
J & K BADMINTON ASSOCIATION
IN COLLABORATION WITH
J & K SPORTS COUNCIL
VENUE:
GENERAL BIPIN RAWAT INDOOR SPORTS STADIUM, JANBAZPORA BARAMULLA
LAST DATE FOR RECEIVING OF REGISTRATION : 28-11-2026 UPTO 3 PM SHARP

بارہمولہ، **25** نومبر [سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک]: ضلع بارہمولہ میں **2** سے **3** دسمبر **2026** تک ضلعی سطح کی بیڈمنٹن چیمپئن شپ منعقد کی جائے گی۔ اس مقابلے کا اہتمام ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن بارہمولہ کی جانب سے کیا جا رہا ہے، جبکہ یہ جموں و کشمیر بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد ہوگی۔ چیمپئن شپ کے مقابلے جنرل بپن راوت انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم، جانبازپورہ بارہمولہ میں کھیلے جائیں گے۔ منتظمین کے مطابق مقابلے میں شرکت کے خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے رجسٹریشن کی آخری تاریخ **28** نومبر **2026** مقرر کی گئی ہے، جبکہ رجسٹریشن سہ پہر **3** بجے تک ہی قبول کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے کھلاڑی **9682144203** پر رابطہ کر سکتے ہیں، جبکہ رجسٹریشن کے لیے **8899966419** اور **9682144203** پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

وِکاس گپتا جوائنٹ سکریٹری منتخب

جموں و کشمیر، 25 نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): جموں و کشمیر کے وزیر برائے امور نوجوانان و کھیل کود میر سیف اللہ نے سابق ممتاز جوڈو کھلاڑی اور معروف اسپورٹس ایڈمنسٹریٹر وکاس گپتا کو جوڈو فیڈریشن آف انڈیا (JFI) کا جوائنٹ سکریٹری منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات اور کھیلوں کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے وکاس گپتا کی کھیلوں کے میدان میں نمایاں کامیابیوں اور جموں و کشمیر میں بالخصوص جوڈو کے فروغ اور ترقی کے لیے ان کی مسلسل لگن اور خدمات کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے شعبے کی ترقی اور کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔ میر سیف اللہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اپنی مکمل حمایت فراہم کرے گی۔

نوجوان ٹریکروں نے پہلگام گالف کورس کا دورہ کیا

اننت ناگ، ۲۵ نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اننت ناگ کے زیر اہتمام جاری پانچ روزہ ٹریکنگ کیمپ کے تیسرے روز نوجوانوں نے جوش و خروش کے ساتھ پہلگام کے مشہور گالف کورس کا دورہ کیا۔ اس دوران شرکاء کو گالف کھیل کے مختلف پہلوؤں، بنیادی تکنیکوں اور اس کھیل سے وابستہ سرگرمیوں کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کیا گیا۔ ٹریکنگ انسٹرکٹرز کی ماہر رہنمائی اور ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر اننت ناگ کی قیادت میں تمام نوجوان ٹریکرز نے گالف کورس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وہاں تعینات عملے نے شرکاء کو گالف کھیلنے کے طریقۂ کار، اس کی بنیادی تکنیکوں اور گالف کورس میں انجام دی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ نوجوانوں نے گالف کورس کے عملے کے ساتھ تبادلہ خیال بھی کیا اور مختلف دلچسپ سرگرمیوں میں جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ کئی شرکاء کے لیے یہ کسی گالف کورس کا پہلا دورہ تھا، جہاں انھیں پہلی مرتبہ اس کھیل کو قریب سے دیکھنے اور اس کے بارے میں عملی معلومات حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اس دورے نے نوجوانوں کے لیے نہ صرف تفریحی بلکہ معلوماتی تجربہ بھی فراہم کیا اور پانچ روزہ ٹریکنگ مہم میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا۔ کی رہنمائی میں جاری اس مہم کا مقصد نوجوانوں کو قدرتی ماحول سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ مختلف کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں میں ان کی دلچسپی بڑھانا بھی ہے۔

ٹرائیڈنٹ سی سی اور نیل کنٹھ واریئرز کی شاندار کامیابیاں

جموں، ۲۵ نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): کشمیری پنڈت پریمیئر لیگ (KPPL) کے ساتویں ایڈیشن کے سلسلے میں بدھ کو ایم اے اسٹیڈیم جموں میں کھیلے گئے دو دلچسپ مقابلوں میں ٹرائیڈنٹ کرکٹ کلب اور نیل کنٹھ واریئرز نے شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ للتادیہ اسپورٹس ایجوکیشن اینڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام منعقدہ اس ٹورنامنٹ میں کھلاڑیوں نے بہترین بلے بازی اور منظم گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ یہ مقابلے "منشیات کو کہیں نہیں، زندگی کو ہاں" کے نعرے کے تحت منعقد کیے جا رہے ہیں۔ دن کے پہلے مقابلے میں ٹرائیڈنٹ کرکٹ کلب کا سامنا رودر نائٹ رائیڈرز سے ہوا۔ ٹاس جیتنے کے بعد رودر نائٹ رائیڈرز کے کپتان بھارت صراف نے پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۹ وکٹوں کے نقصان پر ۱۱۷ رنز بنائے۔ امیت نے ۲۷ گیندوں پر ۳۳ رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور کیا۔ ٹرائیڈنٹ کرکٹ کلب کی جانب سے اروند بخشی نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے چار اوورز میں محض ۲۰ رنز دے کر چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں ٹرائیڈنٹ کرکٹ کلب نے مطلوبہ ہدف صرف ۸.۳ اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ راجیش کھتری نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے محض ۲۷ گیندوں پر ۳۹ رنز اسکور کیے اور ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ رنک پنڈتا اور راہل ہندو نے بھی ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ شاندار آل راؤنڈ کارکردگی پر اروند بخشی کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ دن کے دوسرے مقابلے میں نیل کنٹھ واریئرز اور ناگش الیون کے درمیان مقابلہ ہوا۔ ٹاس جیت کر نیل کنٹھ واریئرز نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۱۷۳ رنز کا مضبوط اسکور بنایا۔

پولیس کے زیر اہتمام کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد

کولگام، ۲۵ نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے عزم کے تحت کولگام پولیس نے سوک ایکشن پروگرام (CAP) ۲۰۲۶-۲۷ کے تحت منی اسپورٹس اسٹیڈیم کولگام میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ یہ مقابلے نشہ مکت بھارت ابھیان کے سلسلے میں منعقد کیے گئے۔ ٹورنامنٹ کے انعقاد کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا، انہیں صحت مند اور منظم طرزِ زندگی اپنانے کی ترغیب دینا اور منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس اقدام کے ذریعے نوجوانوں کی توانائی کو تعمیری سرگرمیوں کی جانب موڑنے اور پولیس و عوام کے درمیان روابط کو مزید مستحکم بنانے کی بھی کوشش کی گئی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی ڈی اے آر کولگام کے علاوہ پولیس کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی اور نوجوانوں کے جوش و خروش اور سرگرم شرکت کو سراہا۔ افسران نے اس بات پر زور دیا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کو منشیات کے استعمال اور دیگر سماجی برائیوں سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

ویٹرنری فیسٹیول 2026 کا شاندار آغاز، 500 سے زائد طلبہ کی شرکت

جموں، ۲۵ نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں (-SKUAST Jammu) کے فیکلٹی آف ویٹرنری سائنسز اینڈ اینیمل ہسبنڈری، آر ایس پورہ میں آج تین روزہ ویٹرنری فیسٹیول ۲۰۲۶ (سیزن-۷) کا شاندار افتتاح عمل میں لایا گیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر بی این ترپاٹھی نے فیسٹیول کا افتتاح کیا، جس میں طلبہ نے جوش و خروش اور بھرپور انداز میں شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کا آغاز طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے رنگا رنگ بھنگڑا رقص سے ہوا، جس نے تقریب میں جوش و خروش اور ثقافتی رنگ بھر دیے۔ اس تین روزہ فیسٹیول کے دوران کھیلوں، تخلیقی سرگرمیوں، ادبی مقابلوں اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ وائس چانسلر نے مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا باقاعدہ افتتاح کیا، جن میں مردوں کے کرکٹ اور والی بال مقابلے، خواتین کے رسہ کشی اور باسکٹ بال کے مقابلے شامل ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کھیلوں میں بھرپور حصہ لینا چاہیے اور ٹیم ورک، نظم و ضبط اور صحت مند مسابقت کے جذبے کو فروغ دینا چاہیے۔ فیسٹیول کا ایک اہم حصہ طلبہ کی جانب سے لگائے گئے فوڈ اسٹالز بھی رہے، جہاں طلبہ نے اپنی کھانے پکانے کی صلاحیتوں، تخلیقی سوچ اور کاروباری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ فائن آرٹس کے مقابلوں کا بھی افتتاح کیا گیا، جن کے ذریعے طلبہ کو اپنی فنکارانہ صلاحیتوں اور تخلیقی اظہار کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ ادبی سرگرمیوں کے تحت لٹریری فش پاٹ اور مباحثے کے مقابلے بھی منعقد کیے گئے، جن کا مقصد طلبہ میں اظہارِ خیال، استدلال اور مباحثے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ افتتاحی روز کی شام ثقافتی پروگراموں کے نام رہی، جو فیسٹیول کی اہم ترین سرگرمیوں میں سے ایک ثابت ہوئی۔ اس دوران طلبہ نے دلکش موسیقی، پرجوش بھنگڑا، فیشن شو، مونو ایکٹنگ، دلچسپ خاکوں اور ڈرامائی پیشکشوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار **سرینگر ٹائمز** "کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے ای میل ایڈریس پر بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی قانونی نتیجے کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail:
srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781